اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیۡن

اسلامی نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

...فہرست...

صفحہ	تفصیل	شمار	صفحہ	تفصیل	شمار
33	زیارت امام حسین علیہ السلام، وارثہ	28	03	خدا کی معرفت	1
35	زیارت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ،زیارت جامعہ	29	03	خدا کی صفات ثبوتیہ	2
36	دعائیں / مناجات / تعقیبات	30	04	خدا کی صفات سلبیہ	3
45	نماز آیات	31	04	خدا کی محبت اور اطاعت	4
46	نماز وحشت	32	05	خدا کی عدالت	5
47	نماز شب، نماز ھدیہ والدین	33	06	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی معرفت اور اخلاق	6
48	نماز امام زمانہ علیہ السلام	34	07	نبی کی محبت اور اطاعت	7
49	نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	35	07	دین اسلام، قرآن مجید	8
52	نماز عید پڑھنے کا طریقہ	36	08	امام علیہ السلام کی معرفت	9
54	ماہ محرم کے اھم ایّام اور اعمال	37	09	بارہ امام	10
56	ماہ صفر المظفر، اربعین	38	09	امام علیہ السلام کی محبت اور اطاعت	11
56	ماہ ربیع الاول اور ربیع الثانی	39	10	جزا اور سزا	12
57	ماہ جمادی الاول اور جمادی الثانی	40	10	اصول دین	13
58	ماہ رجب کے ایّام اور اعمال	41	11	فروع دین	14
59	ماہ شعبان کے اعمال	42	12	نماز کی فضیلت، آداب و شرائط	15
60	نیمہ شعبان	43	13	واجب اور مستحب نمازیں	16
62	ماہ رمضان کے اعمال اور دعائیں	44	14	واجبات / مستحبات نماز	17
64	اعمال شب ھائے قدر	45	15	مرد اور عورت کی نماز میں فرق	18
66	ماہ شوال اور عید الفطر	46	18	نماز پنجگانہ کے اوقات	19
67	ماہ ذیقعد	47	16	آیت وضو،	20
68	ماہ ذولحجہ	48	17	غسل کا طریقہ	21
69	عید الضحی	49	18	تیمم، کلمہ طیبہ	22
70	عید غدیر، عید مباھلہ، عید نوروز	50	19	اذان و اقامت	23
72	اِستخارہ قرآن مجید	51	21	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ	24
73	کلماتِ خیر و برکت، تعویز نظر بد	52	28	سجدہ شکر، سجدہ سھو	25
74	ولادت شھادت چھاردہ معصومین	53	30	ضروری مسائل	26
75	انتساب / سید محمد سبطین تقوی	54	31	زیاراتِ معصومین علیہ السلام	27

......﴿خدا کی معرفت﴾......

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پلنگ یہ سب بڑھئی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بننے والے نے بنایا ہے اور درزی نے سیا ہے یہ سب چیزیں خود بخود تو تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھئی نہ ہو تو تخت و پلنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بُنے جاسکتے نہ بغیر درزی کے سلے جاسکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بنانے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور جانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں۔ ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱) صفات ذاتیہ جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور (۲) صفات فعلیہ جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذّات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

......﴿خدا کی صفات﴾......

صفاتِ ثبوتیہ: ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لائق ہیں اور اس کے علاوہ کسی کے لئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) قادر: خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔

(۳) عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہے یا آئندہ ہو گی۔

(۴) حیّ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) مُرید: وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔

(۶) مُدرک: یعنی خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) متکلم: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) صادق: خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفاتِ سلبیه

وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) **شریک:** یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) **مرکب:** مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) **متحرک:** خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا گیا، آ گیا، اب یہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔

(۴) **حلول:** یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) **محلِ حوادث:** یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا اور کبھی سونا۔

(۶) **مرئی:** یعنی خدا نظر نہیں آ سکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا ہوتا ہے۔ لیکن خدا نہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنا ہے۔ خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہو سکتا ہے خدا اس سے ماوراء ہے۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہو گا وہ ذہن کی پیداوار ہو گا اور محدود ہو گا لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) **محتاج:** یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) **معانی:** خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ لکھ کر عالم بنتے ہیں۔ لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

......﴿ خدا کی محبت اور اُس کی اطاعت ﴾......

ہم چمن کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چہچہانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوشبو اپنی ناک سے سونگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پیتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو

اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔

اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھینس، بکری پیدا کی ہے تا کہ ہم دودھ پیئیں، گوشت اور گھی کھائیں، اسی طرح دوسرے جانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں سے کچھ ہماری سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں اور کچھ کھیتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلّہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں جاری کیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ سچے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، سچ بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سکون ہوگا اور یہی دنیا جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

......﴿خدا کی عدالت﴾......

اس بات پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے کہ خدا عادل ہے اور اُس کا ہر کام حکمت و مصلحت کے مطابق ہے۔ وہ اچھائی کو پسند کرتا ہے اور اپنے بندوں کو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور برائی کو ناپسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اُس کے بندے بُرے کام کریں۔ اچھائی اور برائی سے آگاہ کرنے کے بعد اُس نے اپنے بندوں کو اختیار دیا ہے کہ چاہے تو وہ اچھے کام کرکے اس کے انعام کے مستحق ہوں یا بُرا راستہ اختیار کرکے اُس کے غضب کا شکار ہوں۔

خدا کی عدالت پر مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

(۱) ظلم ایک بُرا فعل ہے لہذا خدا کے لئے جائز نہیں ہو سکتا۔

(۲) ظلم کسی ضرورت اور احتیاج کی وجہ سے ہوتا ہے اور خدا محتاج نہیں۔

(۳) خدا نے دوسروں کو ظلم کرنے سے منع کیا ہے تو پھر خود کیونکر ظلم کر سکتا ہے۔

(۴) تمام کتابیں جو خدا نے نازل فرمائی ہیں اُن میں اس نے اپنے عادل ہونے کی خبر دی ہے۔

(۵) کائنات کا نظام از خود عدلِ خداوندی کو ظاہر کرتا ہے۔

(۶) اگر خداوند عالم کے عادل ہونے پر شک ہو تو اس کے صادق ہونے کے متعلق بھی اعتماد جاتا رہے گا۔

......﴿ نبی ﷺ کی معرفت ﴾......

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آکر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ”عبد اللہ“ دادا کا نام ”عبد المطلب“ تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ”آمنہ“ تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں۔

حضرت رسول خدا ﷺ کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اے رسولؐ بے شک آپ بہت بڑے خلق کے مالک ہیں۔ آپؐ بڑے منکسر المزاج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر سے پیش آتے اور نہ ہی غصّہ فرماتے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور قصوروار کو اکثر معاف فرمادیا کرتے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مومنوں پر شفقت فرماتے اور ان کی مدد کرتے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے۔ سچی بات صاف صاف کہہ دیا کرتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال وزر امانت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراً واپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو ذلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

نبی معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بہتر ہوتا ھے

نبی اور پیغمبر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں۔ ہم میں اور ان میں صرف اتنا

فرق ہے کہ ہم گناہ گار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جاننے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دینی باتیں سیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰی ﷺ تمام گناہوں سے معصوم، ہر عیب سے پاک و صاف تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی ہم نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰی ﷺ نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔ اگر خدا کے پیغمبر آکر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت نصیب ہوئی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے اُن سے محبت کریں۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہو سکتی ہے جب ہم ان کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ اُنہوں نے ہم کو اچھے ہی کاموں کا حکم دیا ہے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور بُرے کاموں ہی سے منع کیا ہے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ۔

...... دین اسلام ......

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین "اسلام" ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالٰی نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کو بھیجا۔ آپؐ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو "مسلم" یا "مسلمان" کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمہ شہادتین کہتے ہیں۔ کلمہ شہادتین یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

......﴿ قرآن مجید ﴾......

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے پیغمبر ﷺ کو دیا۔ اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہو گی جیسے خدا کا ارشاد ہے وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آئے وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آؤ) وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ یعنی نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اُڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جس کا مذاق اُڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو إِنَّ اللهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تاکہ دنیا و آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کرلیں اس کے حرفوں کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھالیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جارہا ہو تو خاموشی سے سنیں۔

......﴿ امام کی معرفت ﴾......

رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشوا ہو تاکہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو گمراہ ہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کر کے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نبی ﷺ کے انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو آپؐ کا جانشین مقرر فرمایا۔ جس کا اعلان حضور پاکؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حجۃ الوداع کے بعد غدیر خم کے مقام پر کیا۔ آپ ﷺ نے تمام حاجیوں کو اکٹھا کر کے خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا۔ اے لوگو! کیا میں تمہارے نفسوں پر تم سے زیادہ تصرف نہیں رکھتا۔ سب نے یک زبان ہو کر جواب دیا۔ آپؐ نے سچ فرمایا یارسول اللہؐ آپؐ ہمارے آقا و مولا ہیں۔ اس کے بعد حضور پاک ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا! مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ (جس جس کا میں مولا و آقا ہوں اُس کا یہ علی بھی مولا و آقا ہے) حضرت علی علیہ السلام کے بعد آپ کے گیارہ فرزند ایک کے بعد ایک امام ہوئے۔

......﴿بارہ اماموں کے نام﴾......

۱	پہلے	امام	حضرت	علی	مرتضیٰ	علیہ السلام
۲	دوسرے	امام	حضرت	حسن	مجتبیٰ	علیہ السلام
۳	تیسرے	امام	حضرت	حسین	سید الشہدا	علیہ السلام
۴	چوتھے	امام	حضرت	علی	زین العابدین	علیہ السلام
۵	پانچویں	امام	حضرت	محمد	باقر	علیہ السلام
۶	چھٹے	امام	حضرت	جعفر	صادق	علیہ السلام
۷	ساتویں	امام	حضرت	موسیٰ	کاظم	علیہ السلام
۸	آٹھویں	امام	حضرت	علی	رضا	علیہ السلام
۹	نویں	امام	حضرت	محمد	تقی	علیہ السلام
۱۰	دسویں	امام	حضرت	علی	نقی	علیہ السلام
۱۱	گیارھویں	امام	حضرت	حسن	عسکری	علیہ السلام
۱۲	بارھویں	امام	حضرت	مہدی	آخر زمان	علیہ السلام

آئمہ کے اخلاق و صفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اُس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفتیں اور عمدہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

امام کی محبت اور اس کی اطاعت

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دینِ اسلام کی بہت سی باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے۔ بھٹک کر نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے۔ امام بھی ہم کو ہر اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر برے کام سے روکتے ہیں۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی۔ لہٰذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تاکہ ہماری محبت سچی محبت کہی جاسکے۔

......جزاء اور سزاء......

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی بھیجے اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پلٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کئے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے۔ تاکہ اچھوں اور بروں کے نتیجے میں فرق ہو جائے۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو برے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہو گا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔ جس میں اوّل سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کئے جائیں گے۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم جھیلنا پڑے گا۔

قیامت کے دن کا وجود اس لئے بھی ضروری ہے کہ دنیا میں بہت سے ایسے ظالم لوگ گزرے ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر بہت ظلم کئے لیکن اُن کو دنیا میں اُس کی سزا نہیں ملی۔ خدا کیوں کہ عادل ہے لہٰذا اُس کی عدالت کا بھی یہ تقاضا ہے کہ کوئی ایسا دن مقرر ہو جس دن مظلوموں کو ظلم کا بدلہ ملے اور ظالموں کو اُس کی سزا۔

......اصول دین......

اصول دین پانچ 5 ہیں۔ اصول دین کا مطلب ہے دین کی جڑیں۔

1۔ توحید: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کرنے والا ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔

2۔ عدل: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔

3۔ نبوت: خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔

4۔ امامت: خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

5۔ قیامت: مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

فروع دین

فروع دین دس 10 ہیں۔ فروع دین کا مطلب ہے دین کی شاخیں۔

1۔ **نماز:** ہر مومن مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2۔ **روزہ:** ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔ بوڑھا اور دائمی بیمار کفارہ دیں گے اور مسافر قضا کرے گا۔

3۔ **حج:** بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد عورت عاقل، بالغ، آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو

4۔ **زکوٰۃ:** جن چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے اُن میں گیہوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت بھی ہے۔ مختلف چیزوں کا زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔

5۔ **خمس:** واجب ہے۔ کاروبار یا روزگار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20% ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔

6۔ **جہاد:** نبی یا امام کی اجازت سے یا اُن کی معیت میں ہو سکتا ہے۔ جہاد اس زمانہ میں صرف بصورت دفاع جائز ہے۔ یعنی اگر کوئی دشمن اسلام اور مسلمانوں پر حملہ کرے تو ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ بقدر امکان اُس سے جنگ کرے اور اُسے دفع کرے ۔

7۔ **امر بالمعروف:** نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

8۔ **نہی عن المنکر:** برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

9۔ **تولّی:** خدا، رسولؐ اور اہلبیت سے محبت رکھنا۔

10۔ **تبرّیٰ:** خدا، رسولؐ اور اہلبیت کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروعات دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلبگار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ تفصیلات کے کیلئے علماء یا مسائل کی کتابوں سے رجوع کریں۔

......﴿نماز کی فضیلت﴾......

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوندِ عالم فرماتا ہے وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ہ (اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے)۔ وہ مومنین کامیاب اور خوش نصیب ہیں جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہوگی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہوگا۔ رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ ”نماز دین کا ستون ہے“۔ یعنی جس طرح خیمہ کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمہ بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ فرمایا ”روز قیامت اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی“ یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و متکبر اور رسول کریمؐ کافر قرار دیتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ شَفَاعَتُنَا لَا تَنَالُ مُسْتَخِفًّا بِالصَّلٰوۃِ (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا)۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مومن کی جو نشانیاں بتائی ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مومن دن رات میں اکیاون ۵۱ رکعت نماز ادا کرتا ہے جن میں شامل ہیں تہجد کی گیارہ، صبح کی چار، ظہر کی بارہ، عصر کی بارہ، مغرب کی سات اور عشاء کی پانچ رکعت نوافل سمیت۔ عشاء کے بیٹھ کر دو رکعت نوافل کھڑے ہو کر ایک رکعت کے برابر ہوتے ہیں۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوندِ عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ڈرا، سہما، باادب، باوقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کرکے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، اِدھر اُدھر مڑے نہ کسی سے بات کرے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کردہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کا کوئی جزو حتیٰ کہ بال یا تھوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے اور ان کو پہن کر نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ باامر مجبوری جگہ پاک نہ ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے

واجب نمازیں

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دو رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امامؑ میں واجب تخییری ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ خانہ کعبہ کے طواف واجب کی نماز اور اس کے علاوہ نماز آیات، نذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اجارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔ والدین کی قضاء نمازیں بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں۔

نوافل و مستحب نمازیں

نوافلِ یومیہ ۳۴ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دو رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے، صبح کی دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت شب کی ہیں ۸ رکعت پہلے دو دو کر کے پھر دو رکعت شفع کی اور ایک رکعت نمازِ وتر۔ نماز شب آدھی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مستحب نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

- ☆ فجر کی نافلہ کا وقت طلوع سے پہلے مشرق سے ظاہر ہونے والی سرخی ظاہر ہونے تک رہتا ہے۔
- ☆ ظہر کے نافلہ کا وقت ظہر کے اوّل وقت سے لے کر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 2/7 ہو جائے۔
- ☆ عصر کے نافلہ، ظہر کے مخصوص وقت کے بعد سے لیکر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 4/7 ہو جائے
- ☆ مغرب کی نافلہ کا وقت غروب کے بعد مغرب میں ظاہر ہونے والی سرخی ختم ہونے تک ہوتا ہے۔
- ☆ عشاء کی نافلہ کا وقت بھی واجب کی طرح آدھی رات تک ہوتا ہے۔
- ☆ سفر میں جہاں نماز قصر ہوتی ہے ظہرین کے نوافل ساقط ہو جاتے ہیں۔
- ☆ جن کے ذمے قضا نمازیں ہیں وہ نوافل پڑھ تو سکتے ہیں لیکن ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ نوافل کی بجائے اپنی قضا نمازیں ادا کریں۔
- ☆ نماز وتر جو ایک رکعت ہے کے علاوہ نماز پنجگانہ اور تہجد کے تمام نوافل صبح کی نماز کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھے جائیں گے۔
- ☆ طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال آفتاب کے وقت اور صبح اور عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سبب کے نوافل پڑھنا مکروہ ہے لیکن سبب کے ساتھ مثلاً نماز زیارت یا قضائے حاجات وغیرہ پڑھے جاسکتے ہیں۔

واجبات نماز

واجبات رکنی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل بہ رکوع (۴) رکوع (۵) دو سجدے

نیت کے لئے ضروری نہیں کہ زبان سے ادا کی جائے۔ بس اتنا ذہن میں ہونا کافی ہے کہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں اور یہ کہ صرف اور صرف خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے پڑھ رہے ہیں۔

اگر انسان واجبات رکنی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکنی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشہد (۵) سلام (۶) ترتیب (۷) موالات (یعنی اجزائے نماز کا پے درپے بجالانا)

واجبات غیر رکنی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

مستحبات نماز

(۱) سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (۲) اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

(۳) بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ (۴) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیریں

(۵) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیروں کے ساتھ رفع یدین (۶) دُعائے قنوت

(۷) رکوع اور سجدہ میں ایک مرتبہ تسبیح واجب ہے اس کے بعد مستحب

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظہرین: (ظہر وعصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے پہلے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر وعصر کا مشترکہ وقت ہے۔

مغربین: (مغرب وعشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرقی افق پر ظاہر ہونے والی سرخی کے ختم ہونے کے بعد سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدھی رات سے پہلے صرف چار رکعت نماز ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے۔ اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدھی رات سورج غروب ہونے

کے پانچ گھنٹے بعد ہو گی۔

...{مرد اور عورت کی نماز میں فرق}...

مرد کی نماز	عورت کی نماز
نماز کے دوران مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا پردہ واجب ہے۔ لیکن مستحب ہے کہ لباس مکمل، باوقار اور صاف ستھرا ہو۔	عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز کے وقت چھپانا واجب ہے۔
فجر، مغرب اور عشاء جہری نمازیں ہیں۔ ان میں پہلی دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی سورتیں بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے۔ ظہر اور عصر اخفاتی نمازیں ہیں ان میں وہ سورتیں آہستہ پڑھی جائیں گی۔	عورت کو بلند یا آہستہ آواز سے پڑھنے میں اختیار ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اُس کی آواز نامحرم تک پہنچے گی تو بلند آواز سے نماز پڑھنا منع ہے۔
مرد تکبیرۃ الاحرام کہنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لٹکا دے کہ رانوں کے مقابل پہنچ جائیں۔	عورت تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے وقت اپنے دنوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا اوڑھنی کے نیچے اپنے سینے پر رکھے۔
مرد جب قیام کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پیروں کے درمیان ایک بالشت فاصلہ ہونا چاہیے۔ (فاصلہ بالشت سے تھوڑا کم یا کچھ زیادہ بھی ہو سکتا ہے)	قیام کی حالت میں عورت کے پاؤں آپس میں ملے ہوئے ہونے چاہیے۔
رکوع کے دوران مرد اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے	عورت رکوع کے دوران اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے کچھ اوپر رکھے۔
سجدے کے دوران مرد اپنی کہنیوں کو جسم سے الگ رکھے۔	عورت سجدے کی حالت میں کہنیوں کو جسم سے ملا کر رکھے۔

......﴿ طہارت کے احکام ﴾......

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

اے ایمان لانے والو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو دھوڈالو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ

اور مسح کرلو اپنے سروں کا اور اپنے پاؤں کا ٹخنوں تک اور اگر تم جنب ہو تو پاک ہو جاؤ (نہاد ھوکر)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ

اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا میں آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو

فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ

پھر پانی نہ پاؤ تو تیم کرلو پاک مٹی سے اور مسح کرلو اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ [سورہ المائدہ آیت 6]

اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کرے تا کہ تم شکر گزار بنو

......﴿ وضو ﴾......

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔ نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔ جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہو گی۔ وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پاکیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔

وضو کرنے کے لئے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں "وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قربةً اِلی اللہ" پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر جہاں بال اگتے ہیں سے لے کر ٹھوڑی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آ جائے اُسے دھونا واجب ہے۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں۔ پھر سر کا مسح کریں، اسکے بعد داہنے پاؤں کا پھر بائیں پاؤں کا انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کرلیں۔ وضو کرنے میں ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔ اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ ہو۔ نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی

ہو۔اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔

نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسری مرتبہ حرام ہے۔نیت کرنے کے بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادتین اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط پڑھیں۔ وضو کرنے کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔

مبطلات وضو: وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پھر سے دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے۔ (۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) مقام پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو (۴) نیند جو آنکھ، کان اور دل پر غالب ہو جائے (۵) ریح (ہوا) کا خارج ہونا (۶) بے ہوشی، مستی اور جنون جس سے عقل زائل ہو جائے۔ (۷) حیض (۸) نفاس (۹) استحاضہ (۱۰) میت کو غسل سے پہلے چھونا (۱۱) جنابت (جنابت کے بعد غسل کی ضرورت ہوتی ہے وضو کی نہیں)۔

غسل

واجب غسل کی اقسام: (۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) غسل استحاضہ (۵) غسلِ میت (۶) غسل مس میت (۷) غسل نذر، عہد، قسم وغیرہ

اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استنجا کرے اور جسم پر کوئی نجاست وغیرہ ہے تو اُسے صاف کر لے۔ اس کے بعد نیت کرے ”غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربةً اِلَی اللّٰه“ اس کے بعد سر اور گردن کو اس طرح دھوئے کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے یہاں تک کے بالوں کی جڑوں تک بھی پانی پہنچے۔ پھر دائیں حصے کو اور اس کے بعد بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھو لیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھو لیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں۔ اگر ایک مرتبہ پانی ڈالنے سے تمام حصہ دھل جائے تو کافی ہے ورنہ دوسری، تیسری یا زیادہ مرتبہ بھی پانی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ترتیب کا خیال رہے یعنی پہلے سر اور گردن پھر دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ترتیبی کہتے ہیں۔ اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ارتماسی کہتے ہیں۔ غسل جنابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غسل کے مستحبات: (۱) غسل جنابت سے پہلے پیشاب کرنا (۲) غسل سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہنا (۳) دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین مرتبہ دھونا (۴) تین مرتبہ کلی کرنا (۵) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا (۶) جسم پر کوئی چیز مثلاً انگوٹھی یا چھلا وغیرہ ہو تو اُس کو حرکت دینا۔ (۷) سر اور گردن، داہنے اور بائیں حصے کو تین تین مرتبہ دھونا۔ (۸) جسم پر پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ طَھِّرۡ قَلۡبِیۡ وَ جِسۡمِیۡ ہ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

……﴿ تیمم ﴾……

اگر آدمی وضو یا غسل کرنے سے معذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہو تو ایسی حالت میں تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تیمم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو کے یا غسل کے "وَاجِب قُربَةً اِلَی الله" اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کی دونوں اطراف) سے لیکر ناک کے اوپر دونوں ہاتھوں کو پھیرے اور دونوں ہاتھوں کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا مسح کرلیں۔ وضو والی آیت پر اگر ہم غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ وضو میں جن دو اعضاء کے دھونے کا حکم ہے تیمم میں اُن دونوں کے مسح کرنے کا حکم ہے اور وضو میں جن دو اعضاء کے مسح کرنے کا حکم ہے تیمم میں وہ ساقط ہوگئے ہیں۔

کلمه طیّبه

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللّٰہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

اللّٰہ تعالٰی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰہ کے رسول ھیں

عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ

حضرت علی علیہ السلام اللّٰہ کے ولی اور رسول اللّٰہ کے وصی

وَخَلِیۡفَتُہٗ بِلَا فَصۡلٍ ط

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفه بلا فصل ھیں

......﴾ اذان اور اقامت کے بارے میں ﴿......

جس وقت انسان نمازِ پنجگانہ میں سے کسی نماز کیلیئے کھڑا ہوتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے اقامت کی تاکید اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ

اللّٰہ سب سے بزرگ ھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نھیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰہ کے رسول ھیں

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا حُجَّةُ اللهِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ علی علیہ السلام اللّٰہ کے ولی / حجت ھیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بھترین عمل کے لئے

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ

اللّٰہ سب سے بزرگ ھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهِ　　لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت

اَللهُ اَکْبَرُ　　اَللهُ اَکْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ　　اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ　　اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ　　اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا حُجَّةُ اللهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ　　حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ　　حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ　　حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ　　قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ

قائم ہو گئی ہے نماز

اَللهُ اَکْبَرُ　　اَللهُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهِ

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اُٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَآرًّا وَّعَمَلِیْ سَآرًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَآرًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَآرًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے خدا! تومیرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

......﴿نماز پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ﴾......

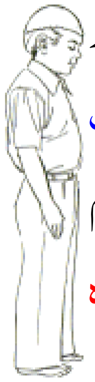

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے۔ نماز کی نیت کرے مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جو نسی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةً اِلَى اللهِ پھر تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللهُ اَكْبَر کہے اور حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھے اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کرکے سورۃ الحمد پڑھے مستحب ہے کہ پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ہ (میں پناہ مانگتا / مانگتی ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے جو مردود ہے) کہے اور اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھے۔

سُورَۃ اَلْحَمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ ٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ ٧

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

سب تعریفیں خدا کیلئے ھیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ھے جو نہایت رحم کرنیوالا مہربان ھے اور قیامت کے دن کا مالک ھے ھم تیری ھی عبادت کرتے ھیں اور تجھ ھی سے مدد چاھتے ھیں قائم رکھ ھم کو سیدھے راستے پر راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ھیں نہ ان کی راہ جن پر تو غضب ناک ھے۔ اور نہ ان کی جو گمراہ ھو گئے ھیں۔

بعد ازاں تھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پڑھیں اگر سورۃ قدر پڑھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۖۚ ۝١ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ ۝٢ لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ
شَهۡرٍ ؕ ۝٣ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛۙ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى
مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝٥ ع

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

بہ تحقیق ھم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اور تو کیا جانے شبِ قدر کیا چیز ھے۔ شبِ قدر ھزار مھینے سے بھتر ھے۔ نازل ھوتے ھیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ھر امر لے کر۔ اس شب میں طلوع فجر تک سلامتی ھی سلامتی ھے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور اَللّٰهُ اَكْبَر کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں جائے اور اتنا جھک جائے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے گھٹنوں کو پیچھے جھکائے اور نظر پاؤں پر رکھے اور کہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ھے اللہ پاک ھے اللہ پاک ھے

سُبۡحَانَ رَبِّىَ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ

میرا رب جو صاحبِ عظمت ھے اور میں اس کی حمد کرتا ھوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

رکوع میں کم از کم تین دفعہ سُبۡحَانَ اللّٰهِ یا ایک دفعہ سُبۡحَانَ رَبِّىَ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ کہنا واجب ہے۔

سجدہ میں بھی مسئلہ اسی طرح ہے۔ پھر رکوع سے سیدھا سر اٹھا کر کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے جب تکبیر ختم ہو تو سجدہ میں چلا جائے اور پیشانی کو اس طرح زمین پر رکھے کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا چاہیے۔ جب پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکے تو یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سر اٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہے۔

یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو اور اٹھتے وقت کہے۔

بِحَوْلِ اللهِ تَعَالٰی قُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں

اور بیٹھتا ہوں

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھے۔

سُورَةُ اَلْحَمد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۟ۙ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۟ؕ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۟ؕ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۟ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۟ ⑦

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو ٹھہر ٹھہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھیں ایک سانس میں نہ پڑھیں اور جب شروع کر لیں تو پورا پڑھیں۔

اور وہ یہ ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۟ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۟ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۟ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟ ④

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

(اے محمد) کھہ دو کہ وہ اللہ ایک ھے۔ اللہ بے نیاز ھے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ھوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ھمسر اور نظیر ھے۔

آخر میں کہے كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّیْ (ایسا ہی ہے میرا رب)

اس کے بعد ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور دعا قنوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور منہ کے برابر لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اللہ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پاک ہے اللہ جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو کچھ ان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے نیچے ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور پھر کوئی دعا پڑھے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم کو عافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

بعد ازاں درود شریف پڑھے اور تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں چلا جائے اور کہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے جب تکبیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائے پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھے اور یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ایک دفعہ کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

تسبیح سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھے اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور اس کے بعد یوں تشہد پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ط وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ھے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواھی دیتا ھوں کہ محمد ﷺ اس کے عبد خالص اور رسول ھیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ تشھد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دو رکعتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔ سلام ہو تم پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نماز تمام کر دے۔ لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشھد اور درود شریف پڑھنے کے بعد

بِحَوْلِ اللهِ تَعَالٰى قُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور ایک مرتبہ سورۃ الحمد یا تین مرتبہ درج ذیل تسبیحات اربعہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ج

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بزرگ و برتر ہے

اسکے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود بجالائے۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے۔ تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائے اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشھد پڑھے درود شریف پڑھے، سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے ورنہ اگر تین رکعتی نماز ہے تو تیسری رکعت کے بعد ہی تشھد، درود اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے اگر نماز تین رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت پڑھے اس کے بعد تشہد، درود پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے، اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے چوتھی رکعت ادا کرے اس کے بعد تشہد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

نماز ختم کرنے کے بعد کوئی دعا مانگیں۔

اس دعا کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ ط

اے اللہ! ھمیں اپنی جانب سے ھدایت سے سرفراز فرما۔ اپنے فضل سے ھمیں فیض یاب فرما۔ ھم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا ھم پر نزول فرما۔

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ

اس کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کریں دیگر تعقیبات جو کتابوں میں درج ہیں وہ پڑھیں۔
تعقیباتِ نماز میں تسبیح جنابِ فاطمۃ الزہرا کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو کبھی ترک نہ کریں۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے چونتیس 34 مرتبہ اَللہُ اَکْبَر پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ پڑھیں اس کے بعد ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ ۔ اس کے بعد دعا مانگیں اپنے لئے اپنے ماں باپ کیلئے اپنے بہن بھائیوں کیلئے، عزیز رشتہ داروں کیلئے دیگر مومنین کیلئے دعا میں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہاردہ معصومینؑ کا واسطہ دیں۔ آخر میں سجدہ شکر ادا کریں۔

...... سجدہ شکر ......

سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِیْ وَاتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ھے)

اَللہُ اَکْبَر کہے پیشانی سجدہ میں رکھے اور تین مرتبہ کہے

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ يَارَبِّیْ

(تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے رب)

پھر داہنا رخسار زمین پر رکھے اور تین مرتبہ کہے

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اے میرے آقا و مولا)

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے

عَفْوًا لِلّٰهِ (اللہ مجھے بخش دے)

پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے۔

شُكْرًا لِلّٰهِ (اے اللہ تیرا شکر ھے) اور ایک بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالی کے)

کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔

......﴿سجدہ سہو﴾......

نماز میں سہواً اگر کوئی کمی یا زیادتی ہو جائے جس سے نماز باطل نہ ہوتی ہو، یا چوتھی رکعت کے سجدوں کے بعد شک ہو کہ یہ چوتھی رکعت ہے یا پانچویں، تشہد یا ایک سجدہ بھول جائے تو اس کے لئے دو سجدہ سہو بجالانا واجب ہیں نماز ختم کرنے کے بعد اِدھر اُدھر دیکھے بغیر فوراً نیت کریں کہ فلاں غلطی کے واسطے سجدہ سہو کرتا / کرتی ہوں قُرْبَةً اِلَى الله اَللّٰهُ اَكْبَر اس کے بعد سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ٥

اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر بیٹھ جائیں اور دوبارہ اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ٥

اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر بیٹھ جائیں اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔

اگر تشہد یا سجدہ کے بھولنے کی وجہ سے سجدہ سہو کیا ہے تو سجدہ سہو کرنے سے پہلے اُس بھولے ہوئے تشہد یا سجدہ کی قضا بھی بجالائے۔

☆☆

عشق علی علیہ السلام کا تو دعویدار کیسا — اگر ھے بے نمازی تو عزادار کیسا
امام زمانہ علیہ السلام سے یہ تیرا پیار کیسا — ھو کر بے نمازی پھر انتظار کیسا

☆☆

......﴿ضروری مسائل﴾......

- اگر جماعت ہو رہی ہو تو ہر نماز میں پہلی دو رکعت میں قیام کے دوران پیش نماز جو دو سورتیں پڑھے گا وہ مقتدی نہیں پڑھے گا بلکہ صرف سنے گا چاہے نماز جہری ہو یا اخفاتی، چاہے اس تک پیش نماز کی آواز پہنچ رہی ہو یا نہ پہنچ رہی ہو، اور اگر ذکر کرنا چاہتا ہے تو آہستہ سے سبحان اللہ سبحان اللہ کا ذکر کر سکتا ہے لیکن قرأت صرف پیش نماز ہی کرے گا مقتدی نہیں کرے گا۔

- پہلی دو رکعتوں میں قیام کے علاوہ رکوع، سجود اور تشہد میں پیش نماز جو کچھ بھی پڑھے گا مقتدی بھی اُس کے ساتھ ساتھ پڑھے گا۔

- تیسری اور چوتھی رکعت میں مقتدی قیام کے دوران تسبیحات اربعہ یا سورۃ الحمد خود بھی آہستہ سے پڑھے گا۔

- مقتدی پر لازم ہے کہ اُس کا ذکر یا کوئی بھی عمل پیش نماز سے پہلے نہ ہو بلکہ پیش نماز کے پیچھے پیچھے ہو ورنہ نماز باطل ہو جائے گی۔

- اگر آپ اکیلے یا جماعت کے ساتھ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے ہوں تو آپ اپنے ہونٹوں اور زبان کو حرکت دیں گے۔ دل میں الفاظ کی ادائیگی سے نماز نہیں ہوتی۔

- نماز کے دوران آپ نے کوئی سورۃ شروع کر دی ہے۔ اب اگر اُس سورۃ کو چھوڑ کر کوئی اور سورۃ شروع کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نے سورۃ قل ہو اللہ یا سورۃ قل یا ایھا الکفرون شروع کی ہے تو کسی اور سورۃ کی طرف عدول نہیں کر سکتے۔

- نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سیکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکوک ہے۔

- نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تاکہ نماز میں خشوع و خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جا سکتی۔

نماز ختم ہونے کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھیں۔

......﴿ زیارت رسول خدا ﷺ ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت۔ سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نور۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

......﴿ زیارت امام حسین علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ سَيِّدَةِ النِّسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ہمارا اسلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسین۔ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی مرتضی کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمۃ الزہرا کے فرزند جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی عورتوں کی۔ اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

......﴿ زیارت امام علی رضا علیہ السلام ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاۗءِ وَالْفُقَرَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ السَّبْعَةِ وَاَبْنَاۗئِكَ الْاَرْبَعَةِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ہمارا اسلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام۔ سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں و

فقیروں کے معین و مددگار۔ سلام ہو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے۔ سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم۔ سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور فرزندان طیبہ چار اماموں پر۔ اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر۔

......﴿زیارت امام عصر علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَخْرَجَكَ وَظُهُوْرَكَ وَجَعَلَنَا مِنْ اَعْوَانِكَ وَاَنْصَارِكَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے شہنشاہ زمانہ۔ سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے خداء الرحمن کے خلیفہ۔ سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے جن و انس کے امام۔ سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے شریک قرآن۔ سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے کفر و شرک کو نیست نابود کرنے والے۔ سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے۔ خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆☆

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

☆☆

زیارت وارثہ / زیارت امام حسین علیہ السلام کے نام سے بھی مشہور ہے۔ زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت، بلندی درجات، جان و مال کی حفاظت، کشائش رزق اور قضائے حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

......﴿ زیارت وارثہ ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَاعَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ
اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ
اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ
الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ
الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ
لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى
اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ ٥

ترجمہ: سلام ہو آپؑ پر اے ابو عبد اللہ، سلام ہو آپؑ پر اے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپؑ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے ولی اللہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے خدیجہ

الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپؑ شہید ہو گئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سنا اور اس پہ راضی ہوئی۔ اے میرے مولا، اے ابو عبد اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپؑ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام پرہیز گاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپؑ پر اور آپؑ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپؑ کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپؑ کے فرمان کا اِتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپؑ پر آپؑ کی پاک ارواح پر، آپؑ کے پاک اجساد پر، اور آپؑ کے پاک وجودوں پر، آپؑ کے حاضر پر، آپؑ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپؑ کے ظاہر پر اور آپؑ کے باطن پر۔

زیارت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ ط لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ ۝

زیارت سائر شہدائے کربلا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ ۨالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ ۨالزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْٓ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ ۝

......﴿زیارت جناب رسول خدا ﷺ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ يَا صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَّهٗ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ہ

زیارت پڑھنے کے بعد دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿زیارت امام حسن علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ كَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ سَبِيْلُ الْهُدٰى وَحَلِيْفُ التُّقٰى وَخَامِسُ اَصْحَابُ الْكِسَآءِ غَذَتْكَ يَدَ الرَّحْمَةِ وَرَبَّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ فَطِبْتَ حَيًّا وَّ طِبْتَ مَيِّتًا غَيْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ لَكَ يَرْحَمُكَ اللهُ ہ

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿زیارت جامعہ﴾......

زیارت امام زین العابدین، امام محمد باقر، امام جعفر صادق، امام محمد تقی، امام علی نقی، امام حسن عسکری علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاءِ اِلَى اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَاُشْهِدُ اللهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ہ

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿مشھور قرآنی دعائیں﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ہ

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ لا وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ لا وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ لا یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ ص رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ لا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعۡفُ عَنَّا وقفۃ وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفۃ وَارۡحَمۡنَا وقفۃ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ہ

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ھَدَیۡتَنَا وَھَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ج اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ ہ

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ہ

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا صلے رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ہ

رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنۡکَ ج وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ہ

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا سکتہ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ہ

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ہ

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ہ رَبِّ ارۡحَمۡھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاکۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰھِدِیۡنَ ہ

رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡھُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ِ الَّتِیۡ وَعَدۡتَّھُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِھِمۡ وَاَزۡوَاجِھِمۡ وَذُرِّیّٰتِھِمۡ ط اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ہ

رَبَّنَا ھَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ہ

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ہ

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

......﴿دعائے حفظ ایمان﴾......

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو توشہ آخرت اور باعثِ قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَضِیْتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِیٍّ وَلِیًّا وَاِمَامً وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِیْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

......﴿دعائے مغفرت﴾......

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ ہ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِیْرٍ ہ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ ہ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْیَانٍ ہ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنَ كُلِّ مَدِیْنٍ ہ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ ہ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِیْبٍ ہ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِیْرٍ ہ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ ہ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِیْضٍ ہ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ ہ اَللّٰهُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ ہ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروض کے قرض کو ادا فرما۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطاء فرما۔ اے

اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفاء عطاء فرما۔ اے اللہ! اپنی تونگری اور امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطاء فرما اور محتاجی سے بچالے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

......﴿دعاء برائے سلامتی امام زمان﴾......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ كُنۡ لِّوَلِيِّكَ الۡحُجَّةِ ابۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِىۡ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىۡ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيۡلًا وَّعَيۡنًا حَتّٰى تُسۡكِنَهٗ اَرۡضَكَ طَوۡعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيۡهَا طَوِيۡلًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلۡ فَرَجَهُمۡ ٥

ترجمہ: اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آبائے گرامی پر۔ اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار، نگہدار، پیشوا، حامی اور رہنما اور نگہبان۔ یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔ یااللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔

......﴿دعاء قبولیت نماز﴾......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اِلٰهِىۡ هٰذِهٖ صَلٰوتِىۡ صَلَّيۡتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنۡكَ اِلَيۡهَا وَلَا رَغۡبَةٍ مِّنۡكَ فِيۡهَآ اِلَّا تَعۡظِيۡمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَآ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖ ٥ اِلٰهِىۡ اِنۡ كَانَ فِيۡهَا خَلَلٌ اَوۡ نَقۡصٌ مِّنۡ نِيَّتِهَآ اَوۡ قِرَآءَتِهَآ اَوۡ قِيَامِهَآ اَوۡ قُعُوۡدِهَآ اَوۡ رُكُوۡعِهَآ اَوۡ سُجُوۡدِهَا فَلَا تُؤَاخِذۡنِىۡ وَتَفَضَّلۡ عَلَىَّ بِالۡقُبُوۡلِ وَالۡغُفۡرَانِ ٥ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ط

ترجمہ: خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بناء پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں۔ تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرمانا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

......﴿دعائے وحدت﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ وَنَصَرَ عَبۡدَہٗ وَاَعَزَّ جُنۡدَہٗ وَھَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ فَلَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَیُمِیۡتُ وَیُحۡیِیۡ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگرچہ (یہ) مشرکین کو ناپسند ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرما کر اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں۔ سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

......﴿دعاء برائے ادائیگی قرض﴾......

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ مجرب ہے بشرطیکہ حلال و طیب کھانا استعمال کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَرۡحَمَنِیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَرۡضَ عَنِّیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔ خداوندا! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے واسطہ سے راضی ہو جا۔ پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لَا اِلٰہَ اِلا اَنت کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔

......﴿پاک پیغمبر ﷺ کی دعائیں﴾......

آپ سے گزارش ہے کہ دعا کی قبولیت کے لئے ہر دعا سے پہلے اور آخر میں درود شریف پڑھنا اپنا معمول بنالیں

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں آزمائش کی مشقت سے اور بدبختی کی پستی سے اور برے خاتمے سے اور دشمن کے ہنسنے سے

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اِجْتِنَابَهٗ

اے اللہ! ہمیں حق کو حق کے طور پر دکھا اور اس کی اتباع کی توفیق عطا فرما
اور باطل کو باطل کے طور پر دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما

......﴿دعاء حضرت امام زین العابدین علیہ السلام﴾......

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِلٰهِیْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَ كَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِیْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِیْ اِلٰهِیْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِیْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

ترجمہ: اے میرے معبود! کیسے تجھے پکاروں اس حال میں کہ میں میں ہوں اور کیسے اپنی اُمید تجھ سے منقطع کرلوں حالانکہ (میں جانتا ہوں کہ) تو تو ہے۔ اے میرے معبود! جب میں تجھ سے نہیں مانگتا تب بھی تو مجھے عطا کرتا ہے تو (تیرے علاوہ) وہ کون ہے کہ اُس سے مانگوں اور وہ مجھے عطا کرے۔ اے میرے معبود! جب میں تجھے نہیں پکارتا تب بھی تو میری دعا قبول کرتا ہے تو (تیرے سوا) وہ کونسی ذات ہے کہ میں اُسے پکاروں اور وہ میری دُعا قبول کرے۔ اے میرے معبود! جب میں تیرے حضور میں نہیں گڑگڑاتا تو، تو مجھ پر رحم کرتا ہے تو (تیرے علاوہ) وہ کونسی ہستی ہے کہ اُس کے سامنے گڑگڑاؤں اور وہ مجھ پر رحم کرے۔ اے میرے معبود! جس طرح تو نے موسٰی علیہ السلام کے لئے دریا کو شگافتہ کیا اور اُن کو نجات دی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اور اُن کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اُس چیز سے جس میں میں مبتلا ہوں نجات دے اور میری تمام پریشانیوں کو جلد از جلد بلا تاخیر اپنے فضل اور اپنی رحمت سے دُور فرما دے۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿دعائے حاجات﴾

جو شخص اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے ، خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد، تو وہ شخص اللہ کے فضل سے ہر طرح کی پریشانی، مصیبت، خوف اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی وسعت اور ادائیگی قرض کے لئے مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوۡجُوۡدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیۡمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوۡلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغۡنِیۡ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیۡمُ یَا حَکِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ط یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ نَفِّحۡنِیۡ مِنۡكَ بِنَفۡحَةِ خَیۡرٍ تُغۡنِیۡنِیۡ بِهَا عَمَّنۡ سِوَاكَ اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَ کُمُ الۡفَتۡحُ اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ط نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ط اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیۡدُ یَا مُبۡدِئُ یَا مُعِیۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ط اِکۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ وَاحۡفَظۡنِیۡ بِمَا حَفِظۡتَ بِهِ الذِّکۡرَ وَانۡصُرۡنِیۡ بِمَا نَصَرۡتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے موجود، اے بہت سخی، اے پھیلانے والے، اے کرم کرنے والے، اے بہت دینے والے، اے بخشش کرنے والے، اے بے پرواہ، اے بے پرواہ کرنے والے، اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے، اے تمام چیزوں کو جاننے والے، حکمت کو جاننے والے، اے زندہ، اے قائم بالذات، اے بہت رحم کرنے والے، اے بے انتہا مہربان، اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے، اے بزرگی اور عظمت والے، اے بہت زیادہ مہربان، اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطاء کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کردے۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو (یہ جان لو کہ) کامیابی آچکی ہے۔ بے شک ہم نے آپؐ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے)۔ اے اللہ، اے بے پرواہ، اے قابل تعریف۔ اے پہلی بار پیدا کرنے والے، اے دوبارہ زندہ کرنے والے، اے بہت زیادہ محبت کرنے والے، اے عظمت والے عرش کے مالک، اے جو چاہے کر گزرنے والے! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کردے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کردے اور جن ذرائع سے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما۔ اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی ہے انہی ذرائع سے میری بھی مدد فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

......﴿ دعاءنور صغیر ﴾......

(جناب سلیمان فارسیؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں! جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو انہوں نے جناب رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہوا تھا اور جسے وہ صبح شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا! اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں دنیا میں کبھی بھی بخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ط

......﴿ دعاء مجرب و عجیب التاثیر ﴾......

(برائے حفاظت از آفات و بلیّات و حادثات و سحر و زہر و شر شیاطین و جنّ و انس وغیرہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ ط ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ط وَبِحَقِّ کٰھٰیٰعٰصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ لا وَلَمْ یُوْلَدْ لا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع کَامِلًا ھَادِیًا یَاسِرًا یَامِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

کتاب زین المتقین سے منقول ھے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانہ میں ایک بدکار شخص کو تین بار آگ میں ڈالا گیا نہ جلا۔ پھر پانی میں ڈالا گیا نہ ڈوبا۔ گردن پر شمشیر چلائی گئی کارگر نہ ھوئی۔ امام علیہ السلام سے اس کا سبب دریافت کیا گیا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا! اس کے پاس ایک تعویذ ھے۔ دیکھا گیا تو اس کے پاس یہ دعا نکلی۔

......﴿ دعائے معرفت ﴾......

یہ دعابرائے حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز پنجگانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَكَ لَمۡ اَعۡرِفۡ نَبِيَّكَ ہ

اَللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَبِيَّكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَبِيَّكَ لَمۡ اَعۡرِفۡ حُجَّتَكَ ہ

اَللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَكَ ضَلَلۡتُ عَنۡ دِيۡنِیۡ ہ

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نفس کی معرفت عطانہ کی تو میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت حاصل نہ کر سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت عطانہ کی تو میں تیری حجتؑ کی معرفت حاصل نہ کر سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطانہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

پھر تین مرتبہ پڑھے۔

يَا اللهُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحِيۡمُ يَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِيۡنِكَ ہ آخر میں ایک مرتبہ کہے

بِحُرۡمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الۡاَطۡهَارِ ط

......﴿ ہر نماز کے بعد ﴾......

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصۡلِحۡهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقۡضِهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِذُنُوۡبِنَا فَاغۡفِرۡهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِاَعۡدَآئِنَا فَاَهۡلِكۡهُمۡ وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِاَمۡرَاضِنَا فَاشۡفِهَا وَاَنۡتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكۡفِهَا يَاكَافِیَ الۡمُهِمَّاتِ يَاقَاضِیَ الۡحَاجَاتِ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ط اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالۡحَسَنِ وَالۡحُسَيۡنِ وَاَوۡلَادِهِ الۡمَعۡصُوۡمِيۡنَ عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

......﴿حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا جیبی تعویز﴾......

برائے دفعِ بلیّات اور بدنظری۔ از مفاتیح الجنان (علامہ شیخ عباس قمی)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ۙ○ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِي اسْتَتَرَ اَنْبِيَآءُ اللهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جَبْرَآئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ وَرَآئِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاللهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَ يَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ اَنْ يَّسْتَفِزَّنِيْ وَ يَسْتَخِفَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ فَاطِمَةَ حَسَنِ حُسَيْنِ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ جَعْفَرٍ مُوْسٰى عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ حَسَنِ حُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

......﴿جسم یا جوڑوں میں درد کیلئے﴾......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۃ تبت یدا کی تلاوت کر کے جسم پر ہاتھ پھیریں اور دم کریں۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ○ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ○

......﴿سر درد کیلئے﴾......

مندرجہ ذیل آیات 21 بار پانی پر دم کر کے پلائیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ○ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ○

......﴾ نماز آیات ﴿......

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔

نماز آیات کی دو رکعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے۔

نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور دوسرا رکوع کرے۔ اسی طرح سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر کھڑا ہو سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص کے بعد چوتھے رکوع سے پہلے پھر قنوت پڑھے۔ پانچویں مرتبہ سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص اور رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح پانچ رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہو گا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع کرے، کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دونوں سجدے کرے اور تشہد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔

- اس نماز میں ہر مرتبہ رکوع سے پہلے سورۃ الحمد نہیں پڑھنا چاہتے تو صرف پہلی رکعت کے پہلے رکوع اور دوسری رکعت کے پہلے رکوع سے پہلے پڑھ دیں تو کافی ہے باقی سب رکوع سے پہلے صرف سورۃ اخلاص پڑھ دیں۔
- ہر رکوع کے بعد کھڑے ہو کر اَللّٰہُ اَکۡبَر کہنا مستحب ہے لیکن ہر رکعت کے آخری رکوع کے بعد اَللّٰہُ اَکۡبَر نہیں بلکہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ کہیں گے۔
- ہر دوسرے رکوع کے بعد مستحب قنوت چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کو اختیار ہے۔ صرف دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے ایک مرتبہ قنوت پڑھ دیں تو کافی ہے۔
- اگر سورۃ اخلاص بھی پوری نہ پڑھنا چاہیں تو اس کے پانچ حصے کرکے ہر رکوع سے پہلے ایک حصے کو پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً

(۱) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۲) قُلۡ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (۳) اَللّٰہُ الصَّمَدُ

(۴) لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ (۵) وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؑ

......﴿ نماز وحشت قبر ﴾......

یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر تک پڑھی جا سکتی ہے۔ جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ انا انزلنٰہ پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔ اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

......﴿ آیت الکرسی ﴾......

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

اسناد آیت الکرسی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کر دے گا اور آبِ باراں یا آبِ زم زم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہو گا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگری عطا کرے گا۔ گلے میں پہننے سے درد، مرگی و فقر دور ہو گا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

......﴿ نماز شب / تہجد ﴾......

نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے۔ نمازِ شفع میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی۔ اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے اس میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی دوسری سورۃ تلاوت کریں۔ اسکے بعد قنوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ط پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس زندہ یا مردہ مومنین و مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَاں بن فُلَاں فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر ولدیت یاد نہیں تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھیں۔ قنوت کے بعد رکوع و سجود بجا لائیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔ بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں ان تمام کو بجالائیں لیکن اگر نہیں کر سکتا تو جتنے اعمال بجالا سکتا ہے اتنا ہی کر لیں۔ اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کریں کہ میں اتنا لمبا قنوت نہیں پڑھ سکتا۔

......﴿ نماز هدیه والدین ﴾......

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھے۔ کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہو سکتا ہے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا مومن ہو کر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے۔ نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی

......﴿ نماز امام زمانہ عجل اللہ ﴾......

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید قُلۡ ھُوَاللہ پڑھیں۔ دو رکعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اِلٰهِی عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْکَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْكَ یَارَبِّ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰالِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ انْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِحْفِظَانِیْ فَاِنَّکُمَا حَافِظَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ہ

ترجمہ: بارِ الٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ فاش ہو گیا ہے۔ اُمید ٹوٹ گئی ہے۔ اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے۔ تو ہی مدد کرنے والا ہے۔ اے پالنے والے! تجھ سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔ پروردگار! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جو صاحب امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رتبے کی پہچان کرائی۔ پس اُن کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلد تر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اِس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ آپ حضرات میری سرپرستی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری حفاظت کیجئے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریادرس، اے فریادرس، اے فریادرس میری فریاد کو پہنچئے، میری نصرت کیجئے، میری امداد کیجئے۔ اِسی وقت اسی لمحے اِسی گھڑی۔ جلد تر، جلد تر، جلد تر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پاک کا۔

......﴿ نماز جنازہ ﴾......

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں وضو کرنا مستحب ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر وضو صرف طہارت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ "الصلوٰۃ" کہہ کر اعلان کیا جائے۔ نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت "پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب قربۃً اِلی اللہ" پھر پہلی تکبیر کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اُس نے برحق مبعوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل علیہ السلام محمدؐ پر۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔ اور برکت نازل فرما محمدؐ اور آل علیہ السلام محمدؐ پر۔ اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل علیہ السلام محمدؐ پر جیسا کہ تو نے اپنا بہترین درود و سلام۔ برکت اور رحمت حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔ اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیھم السلام و مرسلین علیھم السلام اور شھداء اور سچوں پر اور اپنے تمام نیک و صالح بندوں پر رحمت نازل فرما۔

پھر تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اے اللہ! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔ اِن میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخش دے) اے اللہ! ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے۔ بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ یقینا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ھے

پھر چوتھی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْٓ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا مُذْنِبًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَآتِہٖ وَاغْفِرْ لَہٗ ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَاحْشُرْہُ مَعَ النَّبِیِّ وَالْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ھے۔ تیرے بندے کا بیٹا ھے۔ تیری کنیز کا بیٹا ھے۔ تیرا مھمان بنا ھے اور تو بھترین میزبان ھے۔ اے اللہ! ھم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نھیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ھم سے بھتر جانتا ھے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ھے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ھے تو اس کے گناھوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یھاں اعلیٰ عِلیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اھل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک و طاھر آئمہ معصومین علیھم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پھر پانچویں تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْٓ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً مُذْنِبَةً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَآتِهَا وَاغْفِرْ لَهَا ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْٓ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ وَاحْشُرْهَا مَعَ الْفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ھے۔ تیرے بندے کی بیٹی ھے۔ تیری کنیز کی بیٹی ھے۔ تیری مہمان بنی ھے اور تو بہترین میزبان ھے۔ اے اللہ! ھم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ھم سے بہتر جانتا ھے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ھے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ھے تو اس کے گناھوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اھل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمۃ الزھرا سلام اللہ علیھا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ھیں اُن کے ساتھ محشور فرما۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور ھمارے لئے ھراول ذخیرہ اور مایہء اجر و ثواب قرار دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لِاَبَوَيْهَا وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ! اس بچی کو اس کے والدین اور ھمارے لئے ھراول ذخیرہ اور مایہء اجر و ثواب قرار دے۔

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اُٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

……﴿ نماز عید ﴾……

نماز عید دو رکعت ہوتی ہے جو فُرادٰی اور جماعت کے ساتھ دونوں طرح ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہوتا ہے۔ نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحی کے پڑھنے کا طریقہ ایک ہی جیسا ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ نماز سے پہلے نیت کرے "دو رکعت نماز عید الفطر یا نماز عید الاضحی پڑھتا / پڑھتی ہوں سنت قُربَةً اِلَی اللهِ۔ اس کے بعد کانوں تک ہاتھ لے جائے اور تکبیرۃ الاحرام کہے۔ اَللّٰهُ اَکۡبَرۡ

اس کے بعد سورۃ الحمد کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد سورۃ اعلی پڑھے جو نیچے درج ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِىۡ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى
ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ؕ﴿۷﴾
وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ۖۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى
ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ
اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۖ﴿۱۶﴾ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ
الۡاُوۡلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى ؑ﴿۱۹﴾

پھر پہلی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت "اَللّٰهُمَّ اَهۡلَ الۡكِبۡرِيَآءِ" پڑھے۔

پھر دوسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر تیسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر چوتھی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر پانچویں مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔ چھٹی مرتبہ اَللّٰهُ اَکۡبَرۡ کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کی تلاوت کرنے کے بعد سورۃ والشمس کی تلاوت کرے جو نیچے درج ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۙ‏ ① وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰٮهَا ۙ‏ ② وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰٮهَا ۙ‏ ③ وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰٮهَا ۙ‏ ④
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰٮهَا ۙ‏ ⑤ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰٮهَا ۙ‏ ⑥ وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰٮهَا ۙ‏ ⑦ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا
وَتَقۡوٰٮهَا ۙ‏ ⑧ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰٮهَا ۙ‏ ⑨ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰٮهَا ؕ‏ ⑩ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰٮهَا ۙ‏ ⑪ اِذِ
انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰٮهَا ۙ‏ ⑫ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ؕ‏ ⑬ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ
عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۙ‏ ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ‏⑮

پھر پہلی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت "اَللّٰھُمَّ اَھۡلَ الۡكِبۡرِيَآءِ" پڑھے۔

پھر دوسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر تیسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔

پھر چوتھی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔ پانچویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكۡبَر کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے۔ اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر کسی کو سورۃ اعلیٰ اور سورۃ والشمس یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ جو سورتیں اُسے یاد ہوں وہ پڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح عید والا دعائے قنوت اگر یاد نہ ہو سکے تو نماز والا قنوت یا کوئی اور دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اَھۡلَ الۡكِبۡرِيَآءِ وَالۡعَظَمَةِ وَاَھۡلَ الۡجُوۡدِ وَالۡجَبَرُوۡتِ وَاَھۡلَ الۡعَفۡوِ وَالرَّحۡمَةِ وَاَھۡلَ التَّقۡوٰى وَالۡمَغۡفِرَةِ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الۡيَوۡمِ الَّذِىۡ جَعَلۡتَهٗ لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ عِيۡدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ ذُخۡرًا وَّشَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّمَزِيۡدًا اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تُدۡخِلَنِىۡ فِىۡ كُلِّ خَيۡرٍ اَدۡخَلۡتَ فِيۡهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تُخۡرِجَنِىۡ مِنۡ كُلِّ سُوۡٓءٍ اَخۡرَجۡتَ مِنۡهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُكَ خَيۡرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوۡنَ وَاَعُوۡذُبِكَ مِمَّا اسۡتَعَاذَ مِنۡهُ عِبَادُكَ الۡمُخۡلِصُوۡنَ ط

اگر نماز عید جماعت کے ساتھ پڑھی جا رہی ہو تو نماز پڑھنے کے بعد پیش نماز کھڑے ہو کر عید کے دو خطبے دیتا ہے۔

......﴿ہر مہینے کے اہم ایّام کے اعمال﴾......

......﴿محرم الحرام﴾......

محرم اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جن چار مہینوں کو حرمت والا قرار دیا ہے اُن میں پہلا محرم، دوسرا رجب، تیسرا ذیقعد اور چوتھا ذی الحجہ ہے۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو روز عاشور کہتے ہیں۔ اس روز سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اعزاء و اصحاب کے ساتھ کربلا کے میدان میں بھوکے پیاسے بے دردی سے شہید کر دیے گئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کفار بھی ان مہینوں میں لڑائی سے اجتناب کرتے تھے۔ لیکن اس امت کے منافقوں نے ماہ محرم میں ہمارا خون حلال سمجھا اور ہماری عورتوں، بچوں کو قیدی بنایا۔ خیموں کو آگ لگائی۔ ہمارا مال و اسباب لوٹا اور ہمارے بارے میں حرمت رسول کی رعایت نہ کی۔ اس مصیبت نے ہماری آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ پس لازم ہے کہ رونے والے اس مصیبت پر روئیں۔ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر رونا گناہانِ کبیرہ کو محو کرتا ہے۔

اعمال شبِ عاشور

شبِ عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے اعزہ و اصحاب عبادت الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی لہٰذا آپؑ کے محبان کا بھی یہ ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص شب عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ گریہ وزاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا۔ اعمالِ شبِ عاشور یہ ہیں۔

- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت۔
- چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۵۰ پچاس بار سورۃ اخلاص۔
- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت نماز دو دو کرکے اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ، تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھیں۔

- امام حسین علیہ السلام اور اُن کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ
- جس وقت امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد آئے تو کہے۔ یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزُ فَوْزًا عَظِیْمًا (کاش میں بھی شہدائے کربلا کے ساتھ ہوتا۔ پس درجہ عظیم پر فائز ہوتا)۔

اعمال روز عاشور

- آذان فجر سے لے کر بغیر روزہ کی نیت کے فاقہ کریں اور آذان عصر کچھ دیر بعد فاقہ شکنی کریں۔
- مجالس عزاء سید الشہداء برپا کریں۔ گریہ وزاری کریں۔
- دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں اور نہ اپنے لئے اس دن کچھ ذخیرہ کریں۔
- مصیبت زدہ کی طرح اپنی آستینوں کو الٹ دیں۔ کسی کھلی جگہ یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع کے ساتھ زیارت عاشور پڑھیں اور دو رکعت نماز زیارت بجالائیں۔
- شہزادہ علی اصغرؑ کی شہادت کے بعد مولا امام حسینؑ بہت پریشان تھے۔ کبھی علی اصغرؑ کے لاشہ کو لے کر خیمہ کی طرف جاتے پھر واپس پلٹ آتے کہ بچے کی ماں اس کو دیکھ کر برداشت کیسے کرے گی۔ زیارت کے بعد حضرت کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جس جگہ کھڑے ہوں اُس سے چند قدم آگے جائیں اور پھر پیچھے ہٹیں۔ سات مرتبہ ایسا کریں۔ آگے جاتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھیں اور پیچھے ہٹتے ہوئے رِضًا بِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ۔
- آپس میں ایک دوسرے سے رو رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرتؑ کی مصیبت کا پرسہ ان الفاظ میں دیں۔ عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ ہ
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز عاشور ہزار مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ

نوٹ: اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں زیارت عاشور، زیارت اربعین اور دیگر لمبی دعائیں نہیں لکھی جارہیں۔ یہ آپ کو اعمال کی دیگر کتابوں میں مل سکتی ہیں۔ اس کتاب میں زیارت امام حسین علیہ السلام جسے زیارت وارثہ بھی کہتے ہیں موجود ہے۔ اگر آپ کو زیارت عاشور اور زیارت اربعین دستیاب نہ ہوں تو اُس کی جگہ زیارت وارثہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

……صفر المظفر……

اسلامی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔اس ماہ کی بیسویں تاریخ روز چہلم سید الشہداؑ ہے۔امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامت پانچ چیزیں ہیں۔اکیاون رکعت روزانہ فریضہ ونافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے کہنا۔لہٰذا ہر مومن کو سورج طلوع ہونے کے تھوڑی دیر زیارت اربعین پڑھنی چاہیے۔اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور اپنی حاجات طلب کریں انشاءاللہ پوری ہوں گی۔

اس مہینہ کی ساتویں تاریخ ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم اور سترہویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام ہے۔اٹھائیسویں تاریخ کو وفات حضرت رسالت مآب ﷺ اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے۔لہٰذا ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔جو اوپر زیارات کے ساتھ دی گئی ہے۔

……ربیع الاوّل……

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔اس مہینہ کی پہلی تاریخ شب ہجرت رسول خدا ﷺ ہے۔حضرت علی علیہ السلام کفار کی تلواروں کے سائے میں آپؐ کے بستر پر سوئے اور آپؐ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کا ارادہ فرمایا۔اس دن حضرت رسول خدا ﷺ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت پڑھنا اور روزہ رکھنا مستحب ہے۔

اس ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔لہٰذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیے۔

اس مہینہ کی نویں تاریخ عید شجاع ہے۔اس دن عمر بن سعد قاتل امام حسینؑ واصل جہنم ہوا۔

اس مہینہ کی سترہ تاریخ بوقت طلوع صبح ولادت باسعادت حضرت رسول خدا ﷺ ہے۔سنت ہے اس روز غسل کریں خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔مسرت کا اظہار کریں۔روضہ مبارکہ جناب رسالت مآب ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں۔زیارت جناب رسول خدا ﷺ پڑھیں۔اس دن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بھی ولادت ہے لہٰذا زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔

……ربیع الثانی……

اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت با سعادت ہے۔بہت مبارک دن ہے۔مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔اعمال خیر بجالائیں اور زیارت جامعہ پڑھیں۔

......﴿جمادی الاوّل﴾......

اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔۳ جمادی الاول کو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت ہے۔ بہت مبارک دن ہے ۔ مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں ۔اعمال خیر بجا لائیں اور آپؑ کی زیارت کے لئے زیارت جامعہ پڑھیں۔اسی روز حضرت امیر المومنین نے بصرہ فتح کیالہٰذا آپؑ کی زیارت بھی اس روز پڑھنا مناسب ہے۔

......﴿جمادی الثانی﴾......

اسلامی سال کا چھٹا مہینہ ہے۔۳ جمادی الثانی جناب سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی وفات کی اور اسی مہینہ کی بیس تاریخ ان معصومہؑ کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو مراسم تعزیت بجا لائیں اور آپؑ کے مصائب کا ذکر کرکے اظہار غم کریں۔ بیس تاریخ کو آپؑ کی ولادت باسعادت کے موقع کی مناسبت سے خوشی کا اظہار کریں۔ اس نعمت کے شکریہ میں روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں، صدقہ و خیرات کریں۔ ان دونوں تاریخوں میں آں معصومہؑ کی زیارت پڑھیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے اور ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ ٥

اس کے بعد نماز زیارت پڑھیں اور خداوند عالم سے مغفرت طلب کریں۔ انشاء اللہ گناہ معاف ہوں گے اور اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا۔ اگر ممکن ہو تو نماز جناب سیّدہ صلوٰت اللہ علیہا پڑھیں۔

نماز جناب سیّدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا

نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے۔ جو حضرت جبرآئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ القدر اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ) پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِى الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى اَثَرَ النَّمْلِ فِى الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِى الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ ط

اس دعا کے بعد تسبیح جناب سیّدہ طاہرہؑ (۳۴ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر) پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ محمد و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجیں۔

رجب المرجب

اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ رجب کا مہینہ اُن چار مہینوں میں سے ہے جن کے احترام کے لحاظ سے کافروں سے لڑائی حرام ہے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ رجب کا مہینہ خدا کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور ماہِ رمضان میری اُمّت کے لئے بخشش اور استغفار کا مہینہ ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک بھی روزہ رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستحق ہو گا۔

اِس مہینہ کی پہلی تاریخ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت، تیسری تاریخ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت اور بنابر اَقوی پانچویں تاریخ آپ کی ولادت، دسویں تاریخ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت اور تیرھویں تاریخ مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کی ولادت ہے۔ پندرھویں تاریخ شہادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور پچیسویں تاریخ شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے۔ ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔ اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو فتح خیبر ہے لہٰذا اس نعمت کے شکر میں روزہ رکھیں۔ ستائیسویں تاریخ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے۔ لہٰذا اس تاریخ کو حضرت کی زیارت پڑھیں اور روزہ رکھیں۔

اعمال ماہ رجب

- قول معصومینؑ کے مطابق جو شخص اس ماہ کے اول، اوسط اور آخری دن روزہ رکھے گا اُس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ہر روزہ کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ جو آٹھ روزے رکھے گا اس پر حساب آسان کر دیا جائے گا۔ آخری پانچ دنوں کے روزوں کی بھی بہت فضیلت ہے اور جو رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھے تو خداوند عالم اُس کے لئے اپنی خوشنودی اور رضامندی لکھ دے۔
- جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز ان تسبیحات کو ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے۔
  سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ ہ
- ماہ رجب کی پہلی، پندرھویں اور آخری شب غسل کرنا، جاگنا اور عبادت میں مشغول رہنا ثواب عظیم کا باعث ہے اور ایسے ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پاک اور بے گناہ پیدا ہوا ہو۔
- شبِ اوّل اور روز اوّل اور پندرھویں شب کو زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنے کا ثواب ہے۔
- اس مہینہ میں پہلے جمعہ کو سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- کثرت سے استغفار کریں۔ اور کہیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

- ہر شب کو ہزار بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یا کم از کم پورے مہینے میں ہزار بار کہے تو اس کے لئے سو ہزار حسنہ لکھیں جائیں گے اور بہشت میں گھر بنایا جائے گا۔
- پورے ماہ میں ہزار بار سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا! جو شخص ہر شب یا ہر روز ماہِ رجب و شعبان و ماہ رمضان میں تین تین مرتبہ سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، چاروں قل پڑھے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تو خداوند عالم اُس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ شمار میں قطرات باراں کے برابر ہوں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجالائے تو خداوند عالم ہر حرف کے عوض میں ستر ہزار نیکیاں اُس کو عطا فرمائے گا۔ اور اُس کو وہ نعمتیں عطا ہوں گی جو کسی آنکھ نے دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سنی ہوں۔

......شعبان المعظم......

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ یہ مہینہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے منسوب ہے۔ اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوٰت بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ تاکہ جو بداعمالیاں گذشتہ مہینوں میں ازراہِ عصیاں و جہالت ہوئی ہیں اُن کا کفّارہ ہو جائے۔

- جناب رسول خدا ﷺ کا فرمان ہے کہ جو ایک روز میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا بروز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔ جو دو روزے رکھے گا اُس کے گذشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ جو تین روزے رکھے گا اُس کے ذمہ کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔
- حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کچھ صدقہ دے اگرچہ آدھا خرما ہی کیوں نہ ہو تو خداوند عالم اُس کے جسم پر آتش جہنم کو حرام فرمائے گا۔
- جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اُسے ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دے تو خداوند عالم اُسے دو مہینوں کے پے درپے روزوں کا ثواب عطا کرے گا۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان میں بہترین دعا استغفار ہے۔ جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے گا وہ ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اُس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا۔ فرمایا کہ اس طرح

استغفار کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ ۔

- جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ کہے تو خداوند عالم اُس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔
- اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔ بطور شکر روزہ رکھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت، نماز زیارت اور غسل زیارت مستحب ہے۔
- تیرھویں شب دو رکعت نماز، چودھویں شب چار رکعت نماز اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یٰسین، سورۃ ملک، سورۃ قل ھو اللہ پڑھیں۔ اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ ان تین دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔

★★★ نیمۂ شعبان ★★★

۱۵ شعبان کی رات اور دن دونوں بے حد مبارک ہیں ۔ پندرھوں شب "شب برات" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ بڑی مبارک رات ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کہ پندرہ شعبان کی رات کو عبادت میں بسر کرو اور دن کو روزہ رکھو۔ یقیناً اوّل شب سے آخر شب تک خداوند عالم کی جانب سے ندا کی جاتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کرنے والا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تاکہ میں اُس کے گناہوں کو بخش دوں۔ آیا کوئی ایسا ہے کہ روزی طلب کرے اور میں اُس کی روزی زیادہ کروں۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرے تو وہ شعبان کی پندرھویں شب کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ کربلا میں حاضر نہ ہو سکے تو اپنے مقام پر ہی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اس شب کی ایک بڑی فضیلت و عظمت یہ ہے کہ حضور امام آخر الزمان علیہ السلام کی ولادت باسعادت اس شب کی صبح کو واقع ہوئی اِس لئے مستحب ہے کہ اس شب میں یہ دُعا پڑھی جائے جو بمنزلہ حضرتؑ کی زیارت کے ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْيَآءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَآئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مُحْتِدُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللهِ الَّذِیْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِیْ لَا يَخْبُوْ وَذُوالْحِلْمِ الَّذِیْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ

اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَآ اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْٓ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَآاَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۝

وارد ہے کہ اس شب کو چار رکعت نماز پڑھیں دو سلام کے ساتھ اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور بعد نماز یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَّ مِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَّبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَّبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَآئِيْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِيْ وَاَعْدَآئِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ فِيْكَ ۝

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس شب میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو خداوند عالم اُس کے گذشتہ گناہ بخش دے گا اور دنیا و آخرت کی حاجتیں برلائے گا۔

وارد ہے کہ ۱۵ شعبان کی رات دس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں۔ پھر سجدہ میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ ۝

اس شبِ مبارکہ میں جاگنا اور تلاوتِ قرآن اور دعا و نماز میں بسر کرنا آتش جہنم سے آزادی اور دعا قبول ہونے کا باعث ہے۔ دعائے کمیل پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

علی الصبح حضور صاحب الامر علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں عریضہ حاجات کا پیش کرنا معمول ہے۔ زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھیں اور خوشبو لگا کر آٹے میں رکھ کر دریا یا نہر یا کنویں میں ڈالیں۔ عریضہ ڈالتے وقت امام زمانہ عجل اللہ کے جانشین جناب حسین بن رَوح کو بلند آواز سے پکاریں اور پڑھیں۔

يَا حُسَيْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَّقَدْ خَاطَبْتُكَ فِيْ حَيٰوتِكَ الَّتِيْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهٰذِهٖ رُقْعَتِيْ وَ حَاجَتِيْٓ اِلٰى مَوْلَانَا صَاحِبِ الْاَمْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَآ اِلَيْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ ۝

......﴾ رمضان المبارک ﴿......

اسلامی سال کا نواں مہینہ ماہِ رمضان المبارک ماہِ خداوند عالم ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اسکے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدق نیّت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو! جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ آتش جہنم سے پرہیز کرو اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ اگرچہ آدھے خرمے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی سے۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوات بھیجے گا خداوند عالم اُس کے اعمال کی ترازو بروز قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن پاک کی ایک آیت تلاوت کرے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں لہذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کرے۔ اور اس مہینہ میں جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں لہذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے۔

- ماہِ رمضان کی شب اوّل میں غسل سنت ہے کہ غسل کرنے والے کو اُس سال خارشِ بدن نہ ہوگی۔
- روز اوّل میں آبِ جاری میں غسل سنت ہے۔ غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ آئندہ ماہ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی۔
- شبِ اوّل میں زیارت میں امام حسین علیہ السلام نزدیک و دور سے سنت ہے اور موجب ثواب عظیم ہے۔
- شبِ اوّل میں تمام روزوں کی نیّت کرے اور پھر ہر شب نیّت کرے کہ میں ماہ رمضان کا روزہ رکھتا یا رکھتی ہوں واجب قُربةً اِلی اللہ۔
- جو شخص شب اوّل یا روز اوّل دو رکعت نماز اِس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحنَا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کے جمیع آفات و بلیّات سے محفوظ رکھے گا۔

- پورے ماہ میں ایک ہزار رکعت نافلہ رمضان المبارک پڑھنا سنت ہے۔ وہ اس طرح کے یکم سے بیس رمضان المبارک تک ہر شب بیس رکعت نافلہ، اکیس سے آخر شب تک تیس رکعت نافلہ اور سو سو رکعت نماز نافلہ انیس، اکیس اور تیئس رمضان المبارک کی شب۔
- جو شخص روزِ اوّل ایک چلو گلاب منہ میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اگر ہر روز اس پر عمل کرے تو اُس روز کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اس سال سرسام سے بے خطر رہے گا۔
- ماہ رمضان میں سحر کا کھانا سنت مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوات بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ اگرچہ ایک گھونٹ پانی سے ہو یا ایک دانہ خرمہ سے۔
- سحر و افطار کے وقت سورۃ اِنَّآ اَنزَلْنَاہُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔
- سنت ہے کہ نماز مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ نہ ہو سکے تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کرلے۔
- حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہا کرو اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ ۝
- اس مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو سبطِ اکبر حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے۔ لہٰذا اس روز زیارتِ جامعہ پڑھیں۔
- اکیسویں تاریخ حضرت ابو الائمہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت ہے پس اس روز حضرت کی زیارت پڑھیں۔
- وارد ہے کہ آخر شب سورۃ انعام و سورۃ کہف و سورۃ یٰسین پڑھیں اور سو مرتبہ کہیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
- جمعۃ الوداع کے دن جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے فرمایا! اے جابر ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے اس کو وداع کرو اور کہو اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَآ اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا ۝

آئمہ علیہم السلام سے منقول
ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہ

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سننے والا بے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے عظمت دی، اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تونے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تونے مجھ پر روزے واجب کئے۔ اسی ماہ رمضان میں تونے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی (مہینے) میں تونے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن آزاد کرکے (مجھے) ان لوگوں میں سے (قرار دے) جن پر تونے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اعمال ہائے شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضاء نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

1۔ دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَاللہ کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللہَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

2۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِكِتَابِكَ الۡمُنۡزَلِ وَمَا فِیۡهِ وَفِیۡهِ اسۡمُكَ الۡاَ کۡبَرُ وَاَسۡمَآئُكَ الۡحُسۡنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرۡجٰی اَنۡ تَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقۡضِیَ حَوَآئِجِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ٥

اے ھمارے پرودگار! تیری نازل کی ھوئی کتاب کے وسیلہ سے اور جو کچھ اس میں ھے۔ اور اس میں تو تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے اسماء حسنیٰ درج ھیں۔ اور وہ چیزیں ھیں کہ جن سے خوف و اُمید کرنی چاھیے۔ ان سب کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ھوں۔ مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کو تو نے آتش جھنم سے آزاد کر رکھا ھے۔ اور میری دنیاوی اور اُخروی حاجات پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَالۡقُرۡاٰنِ وَبِحَقِّ مَنۡ اَرۡسَلۡتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤۡمِنٍ مَدَحۡتَهٗ فِیۡهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیۡھِمۡ فَلَآ اَحَدَ اَعۡرَفُ بِحَقِّكَ مِنۡكَ

اے ھمارے رب! اس قرآن مجید اور اس مقدس ھستی کا واسطہ جسے تو نے یہ قرآن دے کر بھیجا اور ھر اس مومن کا واسطہ جس کی تو نے اس میں تعریف کی ھے اور تیرے اُس حق کا واسطہ جو اُن پر ھے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ تیرے حق کی معرفت نھیں رکھتا۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے بِكَ یَااَللهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالۡحَسَنِ دس مرتبہ بِالۡحُسَیۡنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابۡنِ الۡحُسَیۡنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابۡنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعۡفَرِ ابۡنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوۡسٰی اِبۡنِ جَعۡفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابۡنِ مُوۡسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابۡنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابۡنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالۡحَسَنِ ابۡنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالۡحُجَّةِ ابۡنِ الۡحَسَنِ عَلَیۡھِمُ السَّلَامُ کہے۔

اس کے بعد اپنی جو حاجت رکھتا ہے وہ طلب کرے۔

3۔ شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

4۔ تینوں شب ہائے قدر میں اور خصوصاً تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز نافلہ دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید کی تلاوت کرے۔

5۔ انیسویں شب کے مخصوص اعمال میں سے ہے کہ سو مرتبہ کہے اَسۡتَغۡفِرُاللهَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الۡعَنۡ قَتَلَةَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔

6۔ تیئیسوں شب کو ہزار مرتبہ سورۃ القدر اور دعائے جوشن کبیر اور دعائے کمیل پڑھیں۔

﴿شوال المکرم﴾

اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے۔ اس کی پہلی شب، شب عید ہے بڑی بابرکت اور عظمت والی رات۔ جناب رسالت مآب ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص شب عید عبادت میں بسر کرے اُس کا دل اُس روز نہیں مرے گا جس دن کے خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر کرتے تھے اور تمام رات مسجد میں گزارتے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند! آج کی رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔

- اس شب میں غسل کرنا سنت ہے۔
- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔
- دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور اگر ممکن نہ ہو تو سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ کی تلاوت کریں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائیں اور ۱۰۰ سو مرتبہ کہیں اَتُوْبُ اِلَی اللهِ اس کے بعد کہیں یَا ذَاالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں انشاءاللہ پوری ہو گی۔
- شبِ عید میں نماز مغرب اور عشاء کے بعد اور بروز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ہ اَللهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَانَا۔
- عید کے دن سنت ہے کہ اوّل روز خرمے سے افطار کرے یا کوئی میٹھی چیز کھا کے نماز عید کیلئے جائے۔ اور چھت کے نیچے غسل اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔
- عید کی نماز غیبت امام زمانہ علیہ السلام میں سنت ہے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ نماز عید پڑھنے کا طریقہ اوپر گزر چکا ہے۔

فطرہ/فطرانہ

- فطرہ واجب ہے اگر جان بوجھ کر فطرہ ادا نہ کیا جائے تو روزے قبول نہیں ہوں گے۔
- فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو عاقل و بالغ ہو، آزاد ہو اور غنی ہو۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔
- ایسے شخص پر اپنا فطرہ بھی واجب ہے اپنے عیال کا بھی چاہے ان میں کوئی بالغ ہو یا نابالغ، آزاد ہو یا غلام۔

- اس مہمان کا فطرہ بھی گھر کے سربراہ پر واجب ہے جو عید کا چاند دیکھنے سے پہلے گھر میں داخل ہوا ہو۔
- اگر مہمان اپنا فطرہ خود دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔
- فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر کہ رات ہی فطرہ علیحدہ کرلے اور صبح نماز عید سے پہلے پہلے ادا کر دے۔ اگر فطرہ علیحدہ کر لیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔
- فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو تقریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ جو چیز آپ عام طور پر کھانے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً جو، گندم، چاول یا کھجور وغیرہ۔ جنس کی بجائے اُس کی قیمت ادا کر دینا بھی کافی ہے۔
- مستحقین فطرہ فقراء ہیں۔ بہتر ہے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دیں۔ اس کے بعد اپنے ہمسائیوں اور اہل علم کو اوروں پر مقدم کریں۔ یا زمانہ غیبت میں اپنے جامع الشرائط مجتہد کے حوالے کر دیں۔
- غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جا سکتا۔ البتہ سید کا فطرہ سید کو دیا جا سکتا ہے۔

......﴿ماہ ذیقعد﴾......

اسلامی سال کا گیارواں مہینہ ہے۔ یہ بھی ان حرمت والے مہینوں میں شامل ہے جن میں جنگ کرنا حرام ہے۔ اس مہینہ کی گیارہوں تاریخ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت کی تاریخ ہے۔ اور ۲۹ ذیقعد امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت کی تاریخ ہے۔ ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔

اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ دحوالارض ہے۔ یعنی اس روز کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی۔ اور اس روز پہلی بار آسمان سے رحمت نازل ہوئی۔ اسی روز کعبہ نصب ہوا اور اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو کعبہ کی تعظیم کا حکم ہوا۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت کرے۔ اس کے لئے ایسے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی جن میں دنوں کے روزے رکھے ہوں گے اور راتوں میں عبادت کی ہو گی۔

روایت ہے کہ اس روز دن چڑھے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ والشمس پڑھیں اور نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

ماہ ذوالحجہ

اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ بے حد مبارک اور محترم ہے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص پہلی تاریخ روزہ رکھے خداوند عالم اُس کو ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ آٹھویں تاریخ کو یوم ”یوم ترویہ“ کہتے ہیں۔ یہ بڑا بابرکت دن ہے۔ اس روز غسل کرنا سنت ہے۔ اس دن کا روزہ ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

نویں تاریخ کو ” روز عرفہ “ کہتے ہیں۔ یہ شب و روز دونوں بے حد مبارک ہیں۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ شبِ عرفہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ شب خداوند عالم سے مناجات کی رات ہے۔ جو شخص اس روز توبہ کرے اس کی توبہ قبول ہوگی۔ اس شب میں غسل اور زیارت امام حسین علیہ السلام سنت مؤکدہ ہے۔ جو شخص حج میں شریک نہ ہو سکے اور نہ اُسے کربلا میں حاضر ہونے کا موقع ملے تو اُسے چاہیے کہ کسی بلند مقام پر یا کھلی جگہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے اور شام تک ذکر خدا میں مشغول رہے تا کہ اُن لوگوں کے ثواب میں شریک ہو جو حج میں مصروف ہیں۔

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ سلّم سے یہ دعائے روز عرفہ منقول ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَآءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ يَارَبِّ الْيَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں مشغول ہو تو چاہیے کہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سو مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اور سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ درود پڑھے۔ پھر دعا میں مشغول ہو اور بہترین دعا صحیفہ کاملہ میں موجود حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی روز عرفہ کی دعا ہے۔

اس مہینہ کی ساتویں تاریخ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت کی تاریخ ہے۔ لہٰذا زیارت جامعہ پڑھیں۔

عیدالاضحیٰ

دسویں تاریخ ذی الحجّہ کو عید الا ضحےٰ یعنی عید قربان ہے۔ یہ دن اور رات بہت مبارک ہیں۔ یہ رات اُن چار شبوں میں سے ہے جن میں جاگنے اور عبادت کرنے کی بے حد تاکید ہے۔ اس شب و روز میں غسل اور زیارت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے۔

مستحب ہے کہ عید قربان کے روز نماز ظہر سے بارہویں تاریخ کی نماز صبح تک ہر نماز کے بعد یہ تکبیریں پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَہِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا ط۔

عید قربان کو قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے بلکہ جو شخص قدرت رکھتا ہے اُس پر بعض فقہا کے نزدیک واجب ہے۔ قربانی گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو بھی ہو سکتی ہے اور حج میں تیرہویں کو بھی کر سکتے ہیں۔

حضرت ام سلمہؓ ام المؤمنین نے جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا کہ عید قربان قریب ہے میرے پاس قربانی کے جانور کی قیمت نہیں۔ آیا میں قرض لے کر قربانی کر سکتی ہوں تو حضرت نے فرمایا! ہاں قرض لے کر قربانی کرو۔ یقیناً وہ قرض ادا ہو جائے گا۔

- سنت ہے کہ اگر اونٹ یا گائے ہو تو مادہ اور بھیڑ یا بکری ہو تو نر ہو۔
- بہتر ہے کہ ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں جانور خرید لے۔ گھر میں پلے ہوئے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔
- اُونٹ پانچ سال سے زیادہ، گائے دو سال سے زیادہ، بکرا ایک سال سے زیادہ، بھیڑ اور دنبا چھ ماہ سے زیادہ کا ہو۔ (کچھ علماء کے نزدیک بکرا دو سال سے زیادہ اور بھیڑ ایک سال سے زیادہ کا ہونا چاہیے)
- جانور کے اعضاء میں کسی قسم کا عیب یا نقص نہ ہو۔ اندھا، کانا، لنگڑا، سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، ضعیف اور بیمار نہ ہو
- سنت ہے کہ خود ذبح کرے اگر نہ کر سکے تو قصاب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے۔
- ذبح کے وقت کی مسنون دعا: وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس ذبح کرے اور کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اور اگر کئی آدمی مل کر قربانی کر رہے ہوں تو کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔
- کھال قصاب کو اُجرت میں دے دینا درست نہیں۔ کھال کسی مستحق کو یا کسی فلاحی ادارے کو دیں۔
- گوشت کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ فقراء و مساکین کو ایک اپنے ہمسایوں کو اور ایک اپنے عیال کے لیے۔

عیدِ غدیر

ماہِ ذی الحجہ کی اٹھارویں تاریخ عید غدیر ہے۔ اس دن خداوند عالم نے دین کو کامل فرمایا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے غدیر خم کے موقع پر امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔ یہ دعا قبول ہونے کا دن ہے۔ عمدہ لباس پہننے کا دن ہے۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰت بھیجنے کا دن ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کا دن ہے۔ آج کے دن روزہ رکھنے کا بہت بڑا ثواب ہے۔ آج کے دن ایک درہم صدقہ کا ثواب ہزار درہم صدقہ کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ وہ دن ہے کہ جس دن ایک مومن دوسرے مومن کا چہرہ دیکھ کر تبسم کرے اور جو ایسا کرے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس پر رحمت کی نظر فرمائے گا۔ اُس کی حاجتیں بر لائے گا۔ جو مومن اس روز ایک دوسرے سے معانقہ و مصافحہ کرے تو یہ کلمات کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ ہ

اس روز اوّل وقت غسل کرے اور قبل زوال دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ ھُوَاللہ اور دس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنزلنا اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد جو دعا مانگی جائے خداوند عالم اُسے قبول فرمائے گا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰہِ کہے۔ شب غدیر اور روزِ غدیر کو زیارت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پڑھنا نہایت درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

عیدِ مُباھله

ذی الحجہ کی چوبیس تاریخ کو روز عید مباہلہ ہے۔ نجران کے عیسائی رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اس بات پر مناظرہ کرنے کے لئے آئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں یا نہیں۔ دونوں طرف سے بحث ہوئی لیکن نصاریٰ نجران قائل نہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اے نبیؐ ان سے کہہ دیجئے "آؤ تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ھم اپنے بیٹوں کو لاتے ھیں تم اپنی عورتوں کو لاؤ ھم اپنی عورتوں کو لاتے ھیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ ھم اپنے نفسوں کو لاتے ھیں اور دعا مانگتے ھیں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ھو" ال عمران آیت ۶۱

حضرت رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت علی علیہ السلام، جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا، امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کو ساتھ لے کر مباہلہ کے لئے جب میدان میں پہنچے تو عیسائیوں کا بڑا عالم ان کو دیکھ کر کہنے لگا" خدا کی قسم میں اس وقت ایسے مقدس چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر پہاڑ کو اپنے مقام سے ہٹ جانے کی دعا کریں تو وہ بھی ہٹ جائے گا"۔ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ ان سے ہرگز ہرگز مباہلہ نہ کرنا ورنہ سب کے سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ پس نصاریٰ نے مباہلہ کی جرأت نہ کی اور جزیہ دینا قبول کر لیا۔ یہ دن دوستانِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لئے بڑی خوشی کا دن ہے۔ اس دن روز اسلام کو فتح

عظیم حاصل ہوئی۔ اور خداوند عالم نے پنجتن پاکؑ کا شرف دنیا کے سامنے ظاہر فرمایا۔

اسی روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے بحالتِ رکوع سائل کو انگشتری عطاء فرمائی۔ جس پر آپؑ کی شان میں آیۃ ولایت نازل ہوئی۔ اس روز غسل کرنا، روزہ رکھنا سنت ہے۔ زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔ صدقہ و خیرات کرنی چاہیے۔ اس تاریخ کی نماز بھی مثل نماز عید غدیر قبل اززوال دو رکعت ہے۔

عیدِ نوروز

یہ عید قمری سال کے حساب سے نہیں بلکہ شمسی سال کے حساب سے ہوتی ہے اور عموماً اس کا دن اکیس مارچ ہوتا ہے۔ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے اُسے وقت تحویل کہتے ہیں۔ جنتریوں میں بھی وقت تحویل دیکھ سکتے ہیں۔ تحویل کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک صاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں، خوشبویات سلگائیں، دستر خوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المومنین علیہ السلام دیں۔ بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول ڈال دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں جو وقت تحویل ہوگا اس وقت خود بخود ساکن پھول میں حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے۔ اس وقت ۳۹۶ مرتبہ "یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" اور کم از کم ۳۶ مرتبہ یہ دعا پڑھیں یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ط

مومنین کو چاہیے کہ نوروز کے دن بعد از نماز ظہرین چار رکعت نماز نافلہ نوروز دو دو رکعت کر کے اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ اَنَا اَنْزَلْنَاہُ دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ قُلْ یَاۤ یُّھَا الْکٰفِرُوْن، تیسری رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ ھُوَ اللہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس اور دس مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِربِّ الفَلَق پڑھیں۔

نوروز کے دن قرآن پاک میں درج مندرجہ ذیل سات سلام کثرت سے پڑھنے کی تاکید ہے۔ جو شخص یہ سات سلام نوروز کے دن مشک وزعفران سے کسی چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پیئے گا تو آئندہ سال تک رنج و غم سے دور رہے گا اور اگر کوئی زہریلا جانور کاٹے گا تو اُس کے زہر کا اثر نہ ہوگا۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

(۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ

(۵) سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یَاسِیْنَ

(۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ

(۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

......استخارہ قرآن مجید......

انسانی زندگی میں کچھ ایسے مواقع بھی آتے ہیں جب انسان اپنے بارے میں کچھ فیصلے کرنے سے گھبراتا ہے کیونکہ وہ اُس کے انجام سے بے خبر ہوتا ہے یا انسان اُس چیز کے حق یا اُس کے خلاف فیصلہ کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ یا اُس فیصلے پر انسان کی آنے والی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔ یا انسان مسلسل پریشانی اور مایوسی کی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ تو اُس کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی عظیم ہستی ہو جو اُس کی درست سمت میں راہنمائی کرے۔ ایسی صورت میں ایک حل شریعت نے استخارہ کی شکل میں دیا ہے۔ استخارہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی ذات سے مشورہ کرکے مستقبل کے نظر نہ آنے والے نقصان اور مایوسی سے بچنے کی تدبیر کرنا۔ استخارہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن نشین کرلیں۔

- جس چیز کے بارے میں آپ استخارہ کرنے جارہے ہیں وہ بالکل واضح ہو مبہم نہ ہو اور نہ شریعت مطاہرہ کے خلاف ہو
- استخارہ کرنے سے پہلے پاک صاف حالت میں نہایت ادب کے ساتھ آپ کی کیفیت ایسی ہونی چاہے کہ جیسے آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔
- آپ کو ذہنی طور پر اس بات کے لئے تیار رہنا چاہیے کہ اگر استخارہ آپ کی مرضی کے برعکس بھی آیا تو آپ اس پر عمل کریں گے۔ اگر آپ کے لئے ایسا ممکن نہ ہو تو بہتر ہے کہ آپ استخارہ نہ کریں اور اپنی مرضی کے مطابق عمل کریں۔
- استخارہ کو اس طرح معمول نہ بنالیں کہ آپ کے نزدیک اس کی اہمیت ہی جاتی رہے۔

استخارہ کرنے والے کو چاہیے کہ باوضو ہو کر تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بہتر ہے قربت کی نیت سے دو رکعت نماز ادا کرلے۔ بعد اس کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِیْ غَيْبِكَ o

- اس کے بعد ترجمے والا قرآن مجید لے کر کسی بھی جگہ سے کھولیں جو مضمون داہنی طرف ہو اُس کو اوپر سے پڑھنا شروع کریں اُس میں آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔
- اگر مضمون سے واضح نہ ہو رہا ہو تو پھر دیکھیں کہ ان آیات میں جو احکامات بتائے جارہے ہیں اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا یا اُن پر عمل کرنے سے منع کیا جارہا ہے۔ اگر اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا ہے تو آپ اپنے ارادے پر عمل کرسکتے ہیں ورنہ باز رہیں۔
- اگر اس طرح بھی واضح نہ ہو تو دیکھیں کہ صفحہ کی پہلی آیت آیہ رحمت یا اَمر خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر یہ آیۃ غضب ہے یا اس میں عذاب سے ڈرایا گیا ہے تو یہ کام کرنا درست نہیں۔

کَلِمَاتِ خیرُ وبرَکت

کام شروع کرو	تو کہو	بِسْمِ اللّٰہ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے	تو کہو	اَلْحَمْدُ اللّٰہ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
وعدہ کرو	تو کہو	اِنْشَآءَ اللّٰہ	اللہ نے چاہا
اچھی خبر سنو	تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰہ	اللہ پاک ہے
تعریف کرنا ہو	تو کہو	مَاشَآءَ اللّٰہ	جو اللہ چاہے
شکریہ ادا کرو	تو کہو	جَزَاكَ اللّٰہ	اللہ تمہیں بدلہ دے
رخصت کرو	تو کہو	فِیْ اَمَانَ اللّٰہ	اللہ کی حفاظت میں
خوش ہو	تو کہو	فَتَبَارَكَ اللّٰہ	اللہ تعالٰی برکت والا ہے
ناگواری ہو	تو کہو	نَعُوْذُ بَاللّٰہ	اللہ کی پناہ درکار ہے
غلط کام کرو	تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو	تو کہو	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَجِعُوْنَ	

نظر بد کا تعویذ

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

اور یہ کافر جب قرآن مجید سنتے ہیں تو (شدت عداوت سے) ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے وہ آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے۔ اور (اسی عداوت کی وجہ سے) وہ کہتے ہیں کہ آپ مجنون ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تمام عالمین کیلئے نصیحت ہے۔

(اپنے اوپر یا جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دم کر دیں)

جدول ولادت و شہادت چھاردہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والد بزرگوار	والدہ ماجدہ	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شہادت	سال شہادت	مدت عمر	جائے مدفن
۱	محمد مصطفی ﷺ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ بنت وہب	۱۷ ربیع الاوّل	ایک عام الفیل	۲۸ صفر	۱۱ ہجری	۶۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰؑ	ابو الحسن	ابو طالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ رجب المرجب	۳۰ عام الفیل	۲۱ رمضان المبارک	۴۰ ہجری	۶۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمۃ الزہراؑ	ام الائمہ	پیغمبر اسلام	خدیجۃ الکبریٰ	۲۰ جمادی الثانی	۸ سال قبل ہجرت	۳ جمادی الثانی	۱۱ ہجری	۱۸ سال	بقیع مدینہ منورہ
۴	امام حسن مجتبیٰؑ	ابو محمد	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۱۵ رمضان المبارک	۳ ہجری	۲۸ صفر	۵۰ ہجری	۴۶½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۵	امام حسینؑ سید الشہداء	ابو عبداللہ	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۳ شعبان	۴ ہجری	۱۰ محرم الحرام	۶۱ ہجری	۵۶ ½ سال	کربلا معلی
۶	علی زین العابدینؑ	ابو محمد	سید الشہداء امام حسینؑ	شاہ زنان شہربانو	۱۵ جمادی الاوّل	۳۸ ہجری	۲۵ محرم الحرام	۹۵ ہجری	۵۷ سال	بقیع مدینہ منورہ
۷	محمد باقرؑ	ابو جعفر	امام علی سجادؑ	فاطمہ بنت الحسن	یکم رجب المرجب	۵۷ ہجری	۷ ذی الحجہ	۱۱۴ ہجری	۵۷ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۸	جعفر صادقؑ	ابو عبداللہ	امام محمد باقرؑ	ام فروہ	۱۷ ربیع الاوّل	۸۳ ہجری	۱۵ شوال	۱۴۸ ہجری	۶۵ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۹	موسیٰ کاظمؑ	ابو ابراہیم	امام جعفرؑ صادق	حمیدہ بربریہ	۷ صفر	۱۲۸ ہجری	۲۵ رجب	۱۸۳ ہجری	۵۵ ½ سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضاؑ	ابو الحسن	امام موسیٰؑ کاظم	نجمہ خاتون	۱۱ ذیقعد	۱۵۳ ہجری	۲۲ ذیقعد	۲۰۳ ہجری	۵۰ سال	مشہد ایران
۱۱	محمد تقی الجوادؑ	ابو جعفر	امام علی رضاؑ	سبیکہ خاتون	۱۰ رجب	۱۹۵ ہجری	۲۹ ذیقعد	۲۲۰ ہجری	۲۵ سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقیؑ	ابو الحسن	امام محمد تقیؑ	سمانہ خاتون	۱۵ ذی الحجہ	۲۱۲ ہجری	۳ رجب	۲۵۴ ہجری	۴۱ ½ سال	سر من رائے
۱۳	حسن عسکریؑ	ابو محمد	امام علی نقیؑ	حدیثہ خاتون	۱۰ ربیع الثانی	۲۳۲ ہجری	۸ ربیع الاول	۲۶۰ ہجری	۲۸ سال	سر من رائے
۱۴	محمد مہدیؑ صاحب الزمان	ابو القاسم	امام حسن عسکریؑ	نرجس خاتون	۱۵ شعبان	۲۵۵ ہجری	العلم عند اللہ			

ڈاکٹر سید محمد سبطین نقوی۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب اپنی یادیں چھوڑ گئے۔ یادوں سے مراد صرف تذکرہ نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کئے۔ جب تک یہ چراغ روشن رہیں گے تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ 2 جنوری 2010 بروز ہفتہ 15 محرم الحرام کے دن شاہ صاحب دار فانی سے دار البقاء کے سفر پر روانہ ہوئے۔ اس کتاب کا **انتساب** میں اپنے انہیں استادِ محترم کے نام کرتا ہوں۔ کیونکہ مذہب کے بارے میں ناچیز کی جو تھوڑی بہت سمجھ بوجھ ہے وہ آج انہیں کی وجہ سے ہے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے علاقے میں شیعیت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاء اللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور چچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درسگاہوں کی سربراہی کی اور سکولوں میں ھیڈ ماسٹر رہے۔ شاہ صاحب شروع ہی سے ہونہار تھے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دور سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ ننھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کئے اور مجالس پڑھیں۔ پری میڈیکل میں ایف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈیکل کالج میں داخلہ نہ ہو سکا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محکمہ میں سینئر ریسرچ اسسٹنٹ کی ملازمت کر لی۔ واپڈا میں مختلف جگہوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ ٹائم ہومیوپیتھک کا کورس بھی مکمل کیا۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو افسر شاہی کے کلچر میں ایڈجسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنہوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دو ماہ کی تگ و دو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنٹیفیک اسسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ انگلینڈ میں دو سال گزارنے کے باوجود بھی اپنے آپ کو وہاں کے ماحول میں ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔ اپنی ایک کتاب **"نقش زندگی"** میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

”سال کے عرصہ میں مشاہراہ بھی خاصا معقول ہو گیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اُس ماحول میں بھی ایڈجسٹ نہ کر سکا۔ گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی آزادی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تاہم نماز کی ادائیگی باقاعدگی سے نہ کر پاتا۔ ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بنی رہتی اور جب کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لینے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔ چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔ تنظیمی تعمیری امور کی بجا آوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔ چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب وملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔ زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے سازگار نہ تھا۔ اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام بنایا۔ اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتی المقدور دینی خدمات انجام دیتا رہوں گا۔ والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہر حال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا“

یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد بنی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بلجیم، ہالینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیں۔ عراق سے بائی روڈ حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہو سکنے کے سبب ایران چلے گئے۔ ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پاکستان۔

وطن واپس آکر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنبھال لیا۔ شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈگمگائے۔ مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہرا دور گزارا۔ اپنی ذات میں ایک بھرپور دینی اور فلاحی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عید گاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنتری اور سہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحصیل پنڈدادنخان اور آس پاس کی تحصیلوں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچنا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دیتا تو قبول کر لیتے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے مجلس یا محفل میں لوگوں کی تعداد کم ہوتی یا زیادہ اس سے انہیں کوئی سروکار

نہیں تھا۔ مجلس کے دوران سامعین کی تعداد اور داد و تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ھومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، معدے اور گردے کے امراض کے ماہر تھے۔ اپنے گھر پہ مریضوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر بسر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باوقار زندگی گزاری۔ مرتے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ تھوڑی سی زرعی زمین تھی جو آپ کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی تھی یا ایک چھوٹا سا مکان تھا جو انگلینڈ سے واپسی پر جگہ خرید کر آپ نے بنایا تھا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملنساری، ہمدردی، شفقت، پرہیز گاری اور بہت سی دوسری صفات۔ آنحضور ﷺ کی ایک صفت تھی کہ آپ اپنے مخاطب کی توہین نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی میں یہ صفت کماحقہٗ پائی جاتی تھی جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برابر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کی۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔ انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قہقہہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ ان کے مسکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ ہر آنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا، حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطر تواضع بھی۔

یہ نماز پہلی بار میں نے انہیں کے کہنے پر کمپوز کی۔ پھر ان کی وفات کے بعد اس کو دوبارہ ترتیب دے کر کچھ اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی تھی۔ لیکن سوچتا رہا کہ اس کو مومنین کے استفادہ کے لئے مذید کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ چناچہ مخصوص ایّام کے اعمال کو تحفۃ العوام سے تلخیص کے ساتھ اس میں شامل کیا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ یہاں پر مختصر اور آسانی سے یاد رہ جانے والے اعمال پیش کئے جائیں۔ تا کہ کوئی مومن مخصوص ایّام کی عبادات سے محروم نہ رہے اور آسانی کے ساتھ پڑھ کر ان پر عمل کر سکے۔ اس میں تفصیل اور عربی کی لمبی لمبی دعاؤں کو شامل نہیں کیا۔ انہیں آپ تحفتہ العوام یا اعمال کی دیگر کتابوں میں سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصال ثواب کیلئے بھی ایک کوشش ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مومنین و مومنات مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ

اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر دیا کریں۔ اس نماز کو کمپوز کرنے کے لئے مختلف نماز کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اس نماز کی کمپوزنگ پرنٹنگ میں جن حضرات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ ہے یا جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آلِ محمد ﷺ ان سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور دنیا و آخرت کی سعادت بخشے۔ ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ اس نماز کی کمپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تا کہ اس کو درست کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے۔ اٰمین یارب العالمین۔

اقتداء عسکری مغل

محلہ سادات، گاؤں وڈاکخانہ پنن وال، تحصیل پنڈ داد نخان، ضلع جہلم، پاکستان

موبائل: 0346-5202992

ای میل: iaskary@yahoo.com

﴿صَلَوَاتِ خاصّہ﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبۡقٰى مِنۡ صَلَوٰتِكَ شَىۡءٌ

وَارۡحَمۡ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبۡقٰى مِنۡ رَّحۡمَتِكَ شَىۡءٌ

وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبۡقٰى مِنَ الۡبَرَكَاتِ شَىۡءٌ

وَسَلِّمۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبۡقٰى مِنَ السَّلَامِ شَىۡءٌ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیرے درود و سلام میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیری رحمت کا کوئی جزو بھی باقی نہ رہے۔ اور اپنی برکت سے محمد ﷺ اور آلؑ محمدؐ کو نوازیہاں تک کہ برکتوں کا کوئی حصہ بچا نہ رہ جائے۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر یہاں تک کہ سلامتی کا کوئی حصہ بھی باقی نہ رہے۔